عبادالرحمٰن
از نور عارف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

عباد الرحمٰن

از نور عارف

....

باب نمبر10

www.novelsclubb.com

اس نے حلال زندگی پر حرام موت کیوں چنی؟

آج موسم بہت گرم تھا۔ سورج سوا نیزے پر تھا۔ گیٹ کھلا تھا اور ایک سیاہ گاڑی گھر میں داخل ہوئی۔

مجھے کچھ کام ہے، میں شام تک آجاؤں گا۔"اوہان کی بات پر سر ہلاتی وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی۔آسمان پر نظر پڑتے ہی سورج کی تیز روشنی سے اسکی آنکھیں چندھیائی تھیں۔

گاڑی کے گھر سے باہر نکلتے ہی وہ گیٹ بند کر کے گراج سے ہوتے ہوئے سست روئی سے ہال کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی۔

"ڈاکٹر زرش آپ نے تو اس ادارے میں صرف دو سال گزار کر یہ گمان کر لیا کہ یہاں آپکو عزت ملے گی؟"اس نے قدم ہال کمرے کے پہلے زینے پر رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ شرمندہ مت ہوئیں، بہت وقت پہلے میں نے ان باتوں کو دل پر لگانا چھوڑ دیا۔"اس نے دوسرا قدم اگلے زینے پر رکھا۔

"کیسی باتیں کرتی ہیں آپ؟ اب مستقیم نہیں مان رہا زرش سے رشتے کے لیے تو ہم زبردستی تو نہیں کر سکتے۔" وہ ہال کمرے میں داخل ہوئی تو سیدھی نظر مستقیم جبرائیل پر گئی۔

"زرش! مستقیم نے خود آنی سے بات کی ہے وہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔" وہ سر جھکائے آنی کے پاس بیٹھا منگرے توڑ رہا تھا۔

اس نے ایک نظر ہال کمرے میں موجود ہر شخص پر دوڑائی تھی۔

www.novelsclubb.com

سب سے پہلی سامنے کچھ فاصلے پر بیٹھے شخص پر جو شاید کوئی قصہ سنا رہا تھا، کوئی تھرل سا قصہ، شاید اپنے کسی سالو کیے ہوئے پرانے کیس کا۔ دوسری نظر اس نے آنی پر ڈالی تھی جو عدم توجہی سے قصہ سنتے ہوئے مستقیم کو ٹھیک سے منگرے توڑنے کی ہدایت کر رہی

تھیں۔ تیسری نظر ہانیہ پر جو بہت انہماک سے واکر میں بیٹھی اپنے چاچو کو سن رہی تھی۔ چوتھی نظر زریب پر جو لیپ ٹاپ کھولے شاید کام کر رہا تھا۔ پانچویں مائرہ پر جو ابھی اپنے کمرے سے کان پر فون لگائے باہر آئی تھی، شاید ابو بکر بھائی کو گروسری کا سامان لکھوا رہی تھی جو انہوں نے واپسی پر لانا تھا۔

چھٹی نظر اسکی اپنے ہاتھ میں تھامے موبائل فون پر گئی تھی جس کی میسج ٹون بجی تھی۔

اس نے سکرین سامنے کر کے نام پڑھا 'آمنہ'.

www.novelsclubb.com

زندگی ایک کہانی تھی۔

کیا کہانی کے ان سب کرداروں کا 'آج' ماضی جیسا تھا؟

کیا یہ کردار 'آج' اس مقام پر موجود ہیں جس کے خواب انہوں نے ماضی میں دیکھے تھے؟

ان کرداروں میں سے کتنے ماضی کی، کی گئی غلطیوں سے سیکھنے پر یقین رکھتے تھے اور کتنے ماضی بھلا کر آگے بڑھ جانے پر؟

ان سب کرداروں کی آج کی پرسنیلٹی انکے ماضی کی کہانی ہے، کیا تھی انکی کہانی؟..............۔

www.novelsclubb.com

سر جھٹک کر وہ اندر بڑھی، سب ہی اسکی جانب متوجہ ہوئے تھے اور ہانیہ اپنی واکر میں بھاگتی ہوئی چہکتی اسکے پاس آئی تھی۔

سلام کہہ کر مسکراتے ہوئے اپنا بیگ اور فائل ایک طرف رکھتے ہوئے اس نے ہانی کو وا کر سے نکال کر اٹھایا تھا۔

ہانیہ اپنی خالہ کو بیٹھنے تو دیتی، آتے ہی اوپر چڑھ گئی۔"منگرے توڑتی خدیجہ بیگم بولی تھیں۔

کوئی بات نہیں ہانی اپنی خالہ کو مس کر رہی تھی، ہیں نا"زرش اسے گود میں لیے صوفے پر بیٹھتی ہوئی نرمی سے بولی تو ہانیہ کھلکھلادی جیسے اسکی بات سمجھ گئی ہو۔

www.novelsclubb.com

مائرہ بیٹے منی کے لیے پانی لاؤ۔"مستقیم کے سامنے خود کو منی بلائے جانے پر زرش کو عجیب لگا۔

"اوہاں نہیں آیا اندر؟"

نہیں کوئی کام تھا اسے۔"اسکی بات پر آنی نے سر ہلادیا۔زرش نے مستقیم کی جانب دیکھا" جس کی اس طرف پشت تھی۔وہ خاموشی سے لاتعلق سا منگرے توڑ رہا تھا جو قصہ سنا رہا تھا وہ بھی روک چکا تھا۔مائرہ نے اسے پانی کا گلاس پکڑایا تو اس نے ہانیہ کو نیچے ہی کارپٹ پر چھوڑ دیا وہ صوفے کے سہارے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی خدیجہ بیگم اور مستقیم کے درمیان بیٹھ گئی اور منگروں کی جانب اپنے ہاتھ بڑھانے لگی۔

جو فائل لینے گئی تھی،لے آئی ہو؟"مائرہ نے اسکے قریب بیٹھتے ہوئے سوال کیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"ہمم!"

اور ہسپتال والوں کا روئیہ کیسا تھا؟"مائرہ نے تھوڑا جھجھک کر سوال کیا تھا۔"

جس سے جس روئیہ کی امید تھی اسکا روئیہ بالکل ویسا تھا۔"وہ مسکرا کر بولی تو مائرہ مسکرا" بھی نہ سکی۔

ابھی سب مشکل ہو گا مگر آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔"اسکی تسلی پر زرش مسکرا" دی اور اپنا بیگ اور فائل اٹھاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

میں اوپر جا رہی ہوں، جیسے ہی ابو بکر بھائی آئیں مجھے بلا لینا۔" کہتی وہ اوپر کی جانب بڑھ" گئی۔

www.novelsclubb.com

امی مجھے کہیں جانا ہے دوپہر کا کھانا میں گھر نہیں کھاؤں گا۔" منگرے ختم کرتے ہی وہ کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔

••••••••••••••••••••••••

کھڑکی سے آسمان پر پھیلی سیاہی نظر آرہی تھی۔

وہ بیڈ پر خاموشی سے بیٹھا اپنے جاگرز پر نظریں جمائے ہوئے تھا، وہ کچھ دیر پہلے ہی باہر سے آیا تھا۔ چہرے پر گہری سنجیدگی تھی۔ سامنے بیڈ کی پائنتی پر خدیجہ بیگم بیٹھی ہوئی تھیں، وہ بھی خاموش تھیں۔

www.novelsclubb.com

حالات زندگی کے ہر موڑ پر اپنی منمانی کرتے ہیں، ہماری نہیں سنتے!"خدیجہ بیگم گہرا سانس لے کر بولی تھیں۔ "

جب میں نے اپنی خواہش تمہارے سامنے رکھی تب تم نہیں مانے اور اب جب منی کے سامنے رکھی تو وہ نہیں مانی!"خدیجہ بیگم اداس لگ رہی تھیں، انکے دل کی شدید خواہش تھی کہ وہ زرش کو اپنے پاس ہی رکھ لیں لیکن حالات انکی خواہش کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔ "

امی! زرش کیوں نہیں مانی؟"خدیجہ بیگم نے بغور اسے دیکھا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

تم کیوں نہیں مانے تھے؟"خدیجہ بیگم کا انداز پر شکوہ تھا۔انہیں اپنی خواہش سے زیادہ فکر زرش کی تھی۔ نسیم خالہ اور انکی بیٹیوں سے انہیں یا انکے خاندان کو کبھی کوئی خیر نہیں ملی تھی تو وہ کیسے اپنی معصوم منی کو ثمرین کے گھر اسکی بہو بنا کر بھیج دیں؟ "

میں زرش کے لیے ہی نہیں مانا تھا۔" سر جھکائے وہ بولا تھا۔"

منی بھی زرش کے لیے ہی نہیں مانی۔ مستقیم تمہیں نہیں لگتا تمہارے ایک بار اسے ٹھکرا" کر دوبارہ پروپوزل بھیجنے پر اسکا نسوانی وقار مجروح ہوا ہو گا؟"اس لمحے مستقیم ان کا خشک اور رکھائی بھرا انداز نوٹ نہیں کر پایا تھا۔

تو کیا اس وجہ سے زرش نہیں مانی؟ اگر ایسی بات ہے تو میں زرش سے معافی مانگ لوں" گا، اگر وہ میری بیوقوفی پر ہرٹ ہے تو میں اس سے بات کر کے یہ مس انڈرسٹینڈنگ کلیئر کر دوں گا..."

مستقیم!"خدیجہ بیگم نے اسے ٹوکا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"منی پریشان ہے،اس لیے تمہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔جس طرح ہم سب نے تمہارے فیصلے کو قبول کیا تھا،ویسے تم بھی اس کے فیصلے کو قبول کر کے اسے عزت دو!"خدیجہ بیگم دوٹوک انداز میں بولی تھیں۔

"میں اسکا فیصلہ نا صرف قبول کروں گا بلکہ اس فیصلے کو عزت بھی دوں گا لیکن اس کے منہ سے انکار کی وجہ سن لینے کے بعد۔"خدیجہ بیگم نے ناراضگی سے اسکی جانب دیکھا۔

"مستقیم وہ پریشان ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تو امی میں بھی اسکی پریشانی دور کرنا چاہتا ہوں! میں نے سات سال اسکا انتظار کیا ہے، اسکو لاہور کی سڑکوں پر بیوقوفوں کی طرح ڈھونڈا ہے،ایک بار صرف ایک بار اسکی جھلک دیکھنے کے لیے میں نے سالوں دعائیں مانگی ہیں، کیا آج میرا اتنا حق بھی نہیں ہے کہ میں

اس سے خود کو ٹھکرانے کی وجہ پوچھ سکوں؟ اگر وہ میری وجہ سے ہرٹ ہے تو میں معافی مانگ لوں گا، اگر اسے مجھ میں کوئی برائی نظر آتی ہے تو میں خود کو بدلنے کی کوشش کروں گا۔"

مستقیم! زرش ہی کیوں؟" خدیجہ بیگم کے غیر متوقع سوال پر اسکا منہ بند ہو گیا تھا، خدیجہ" بیگم اسکے جواب کی منتظر تھیں۔

پتہ نہیں!" کچھ لمحوں بعد اسکی جانب سے توقع کے عین مطابق دو لفظی جواب آیا تھا، " وہ واقعی ہی نہیں جانتا تھا کہ زرش ہی کیوں؟

www.novelsclubb.com

جب خود ہی نہیں جانتے تو اس سے کیا بات کرو گے؟ کیسے اسے یقین دلاؤ گے کہ یہ ایک" جذباتی فیصلہ نہیں ہے؟"

میں کر لوں گا بات!"اپنی کنپٹی سہلاتے ہوئے وہ بولا تو خدیجہ بیگم کو احساس ہوا انکا" فرمابردار مستقیم جبرائیل سات سال اپنی ماں سے دور رہ کر انجان کھاک چھان کر بہت خود اعتماد اور ہٹ دھرم ہو چکا تھا۔

ماں باپ کا آشیانہ چھوڑ کر گئے ہوئے پرندے لوٹ کر نہیں آتے، جو لوٹ آتے ہیں وہ" پہلے جیسے نہیں رہتے!"دھیمی آواز میں کہتی وہ بیڈ کی پائنتی کے سہارے اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔

ہمم؟"مستقیم نے چونک کر اس کی جانب دیکھا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

کہیں گئے تھے؟"خدیجہ بیگم نے اس کے استری شدہ جوڑے اور جاگرز کو دیکھ کر سوال" کیا۔

بن یامین کی دادی، اماں وڈی نے بلایا تھا، شام وہیں تھا۔" خدیجہ بیگم سر اثبات میں ہلا کر" باہر کی جانب بڑھ گئیں۔اس نے انکی پہلی بات پر غور نہیں کیا تھا وہ اب بھی اپنے جاگرز کو دیکھ رہا تھا۔

کیا اس نے اس کے وقار کو مجروح کیا تھا؟ یا انجانے میں وہ اسکا دل دکھا گیا تھا؟" جھک کر" جاگرز کے تسمے کھولتا وہ خود سے سوال کر رہا تھا۔

....

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر بیٹھی ایک انسٹا گرام اکاؤنٹ سٹاک کر رہی تھی جسکا یوزر نیم 'نو شی' تھا۔

پچھلے کچھ دنوں سے وہ کئی بار اس اکاؤنٹ کو اوپر سے نیچے تک دیکھ چکی تھی،اور ہر بار یہ مسکراتا چہرہ اسے نئی اور پہلے سے زیادہ تکلیف دیتا تھا۔

اس اکاؤنٹ میں موجود تصاویر دیکھ کر اندازہ ہوتا تھا کہ وہ ٹورز کی کس قدر شوقین تھی، مگر اسکے چہرے پر سجی مسکراہٹ میں ایک اداسی تھی جو اس وقت اسے اداس کر رہی تھی۔

ایک پوسٹ کی تصاویر کو سوائپ کرتے ہوئے وہ آخر میں موجود کچھ سیکنڈز کی وڈیو پر رکی، یہ وڈیو اس نے پہلے بھی دیکھی تھی مگر اس بار کچھ الگ تھا جس پر وہ ٹھٹھکی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کلیپ میں وہ کسی بیچ پر موجود تھی اور کسی مرد کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے تھامے کھلکھلاتی ہوئی گھوم رہی تھی۔ کیمرہ یقیناً اس شخص کے ہاتھ میں تھا تبھی اسکا دائیاں ہاتھ اور صرف چوتھائی بازو دکھ رہا تھا۔ زرش نے اسکو ان میوٹ کیا تو کوئی میوزک تھا۔

وہ تیزی سے اٹھی اور اپنے ہینڈ بیگ میں ہاتھ ڈال کر کچھ ڈھونڈنے لگی۔کچھ ہی لمحوں میں اسے مطلوبہ شے مل گئی اس نے اسے نکال کر آنکھوں کے سامنے کیا۔اور اس وڈیو میں موجود اس مردانہ بازو کے کف لنک کو دیکھا۔

....

آہستگی سے دروازہ کھول کر اس نے اندر جھانکا تو سامنے میز پر فائل پر جھکا ابوبکر نظر آیا۔

www.novelsclubb.com

" کام کر رہے ہیں؟" مستقیم نے وہیں سے سوال کیا۔وہ لائبریری جیسا کمرہ تھا جس میں کتابوں سے زیادہ فائلز تھیں۔اور کمرے کے ایک طرف ورک ٹیبل اور کمرے کے وسط میں میز کے گرد صوفے تھے۔

"!آجاؤ"

وہ اندر آکر وہاں ایک صوفے پر ٹک گیا۔

"زرش سے ڈسکس کیں آپ نے اسکی کلائنٹ کی ڈیٹیلز؟"

"نہیں آج اس نے فائلز لاکر دی ہے ابھی میں خود دیکھ رہا ہوں کل ڈسکس کروں گا۔"

www.novelsclubb.com

"کیا کمپلیکس ہے کیس؟"

"نہیں، بس معمولی سا خودکشی کا کیس ہے۔ خیر تم بتاؤ کب واپس جا رہے ہو؟"

"ایک دو دنوں تک۔"

"اور ٹرانسفر؟"

درخواست دی ہوئی ہے۔" ابو بکر سر ہلاتا ہوا اسکے مقابل صوفے پر آبیٹھا تھا۔"

"اور آجکل گھر میں کونسی کہانیاں چل رہی ہیں؟"

www.novelsclubb.com

کونسی؟" اس نے نا سمجھی سے ابو بکر کی جانب دیکھا۔"

یہی کبھی تم کہتے ہو میری سالی صاحبہ سے شادی کرنی ہے کبھی کہتے ہو نہیں کرنی؟""" مستقیم نے گہرا سانس لیا۔

لمبی کہانی ہے۔" اسکی بات پر ابو بکر ہنس دیا۔"

کوئی بات نہیں میں فارغ ہوں تم شروع کرو، پہلے میں مائرہ کو چائے کا کہہ آؤں پھر سنتے" ہیں۔" کہتا وہ کمرے سے نکل گیا۔

••••••••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

کیا سوچ رہی ہو؟" کمرے سے نکل کر امل کو لاؤنج میں اکیلے گہری سوچ میں دیکھ اس" کے قریب بیٹھتے ہوئے اس نے سوال کیا۔

کچھ نہیں! "اداسی سے کتاب بند کرتے ہوئے اس نے کہا۔ "آج کالج سے چھٹی کیوں "
" کرلی چلی جاتی، اس طرح بلاوجہ چھٹی کرنے سے پڑھائی کا اتنا نقصان ہو جاتا ہے۔

میرا دل نہیں تھا، زوہا کے بغیر جانے کا۔ "اپنی کتاب کی جلد پر شہادت کی انگلی سے ان "
دیکھی لکیریں کھینچتے ہوئے وہ بولی۔

تم دونوں کونسا اکٹھے ہوتے ہو؟ وہ نائنتھ کلاس میں ہے اور تم کالج میں، پھر کیا فرق پڑتا "
" ہے؟

www.novelsclubb.com

فرق پڑتا ہے بریک ٹائم ہم اکٹھے ہی ہوتے ہیں۔ "امل اسے دیکھ کر ناراضگی سے بولی "
تھی۔ زرش بس مسکرادی، امل بچپن سے ہی کسی سے دوستی نہیں کرتی تھی، زوہا پہلی اور

بقول امل کے آخری تھی جس سے امل نے دوستی کی تھی۔آج زوہا اور ازلان زریب کے ساتھ اپنی دادی سے ملنے گئے ہوئے تھے تبھی وہ آج سکول بھی نہیں گئے تھے۔

"کیا ہوا میرا چھوٹا بے بی اداس کیوں ہے ؟" زرش نے اٹھ کر اسکے قریب بیٹھتے ہوئے لاڈ سے پوچھا تو امل اداس سا مسکرا دی۔

زرش آپی سب اتنے خوش قسمت ہوتے ہیں، ہم خوش قسمت کیوں نہیں ہیں؟" وہ" اداسی سے بولی تو اسکی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔

امل !... کیا ہوا ہے؟" اسکی نم آنکھیں دیکھ کر زرش پریشان ہو گئی تھی۔"

ہم اتنے بد قسمت کیوں ہیں؟" امل نے دکھ سے سوال کیا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

کس نے کہا کہ ہم بدقسمت ہیں؟امل ہم بدقسمت نہیں ہیں!"زرش نے پیار سے اسکے" بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔

نہیں ہم بدقسمت ہی ہیں۔ابو کہتے ہیں کہ اللہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتے لیکن" ہمارے ساتھ ناانصافی اللہ نے کیوں کی؟کیا اللہ ہمیں ناپسند کرتے ہیں؟"زرش کی نفی کرتے ہوئے وہ رودی تھی،زرش اسے دیکھ کر رہ گئی جو اپنی بات پر بضد تھی۔

امل!تمہاری نظر میں خوشقسمتی کیا ہے؟"امل اس وقت جزباتی ہورہی تھی اسی لیے" زرش نے اسے تسلی دینے کی بجائے سوال کیا،بظاہر یہ سوال عام تھا لیکن زرش نے خاص اس وقت،اس موقع پر اس سے یہ سوال اسکے سائیکالوجیکل ڈیفنس میکینزم کو توڑنے کے لیے کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب ہم شدید ڈپریشن یا سٹریس میں ہوتے ہیں تب ہم اپنی مشکلات اور اداسی کی اصل وجہ کو سمجھ نہیں پا رہے ہوتے کیونکہ جب انہیں سمجھنے کی کوشش کی جائے تو اکثر ہمارا دماغ حقیقت کی تلخی سے بچنے کے لیے لاشعور دفاع شروع کر دیتا ہے جو ہمیں خود سے، ہماری مشکلات کی سچائی سے ملنے نہیں دیتا، سائیکالوجی میں اسے سائیکالوجیکل ڈیفنس میکینزم کہا جاتا ہے۔ کانسلرز کی پہلی کوشش ہوتی ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے وزیٹر کے نفسیاتی دفاعی میکینزم کو توڑے اور اسکے مسائل کی اصل وجہ تک پہنچنے میں مدد کر سکے۔

اس کوشش کے لیے کانسلر سوال میں انکوائری لاجک کی ایک پرت شامل کر دیتے ہیں تاکہ وزیٹر کا جزباتی پن کم ہو اور انکا نفسیاتی دفاعی میکینزم ہار مان لے۔

www.novelsclubb.com

خوشقسمتی وہ ہے جو زوہا کے پاس ہے۔" وہ زرش کی جانب دیکھ کر بولی۔"

اسکے پاس بہت کچھ ایسا ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے،اسکے پاس کتنے رشتے ہیں،امی، بابا، نانی، نانا،دادی،ماموں، ممانی، چچا،تایا پھوپھو اوران سب کے بچے لیکن ہمیں تو امی بابا کے بعد سب نے چھوڑ دیا۔ماموں ممانی بس فون کرتے ہیں ملنے نہیں آتے، پھوپھو بھی نہیں آتیں اور تایا جان... ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے،اپنا گھر بھی نہیں ہے۔" اسکی بات پر زرش کی آنکھوں میں بھی گلابی پن اترا تھا۔

"امل ان رشتوں کا ہماری خوشقسمتی سے کیا تعلق ؟"

تعلق ہے! اگر ہم خوشقسمت ہوتے تو ہمارے پاس سب ہوتا۔" اسکی بات پر زرش" دھیما سا مسکرادی اور اپنا موبائل اسکے ہاتھ میں تھمادیا۔

www.novelsclubb.com

گوگل پر جاکر سرچ کرو خوشقسمتی کی ڈیفینیشن۔" امل نے چونک کر اسکی جانب دیکھا" اور گوگل کھول کر سرچ کیا اور چونک کر زرش کی جانب دیکھا۔

کامیابی؟"زرش نے گردن اثبات میں ہلادی۔"

پتہ ہے امل ہم خوشقسمتی کی اصل تعریف بھول گئے ہیں، ہم نے اپنی طلب کو خوشقسمتی" کا نام دینا شروع کر دیا ہے۔ اگر ہماری طلب پوری ہو رہی ہے تو ہم خوشقسمت! پھر بے شک وہ خوشقسمتی ہمیں ناکام ہی کیوں نہ کر دے، اگر ہماری طلب پوری نہیں ہو رہی تو ہم خود کو بد قسمت شمار کر لیتے ہیں پھر بے شک ہماری وہ بدقسمتی ہمیں کامیابی کی جانب ہی کیوں نہ لے جائے۔"کتاب پر پڑے امل کے ٹھنڈے ہاتھوں کو زرش نے اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

امل اگر ہم غور کریں تو اللہ نے اس زمین پر کسی کو بھی بد قسمت نہیں بنایا، ہر انسان کو اللہ" نے کچھ نہ کچھ ایسا ضرور عطا کیا ہوا ہے جو اسی زمین پر موجود کسی دوسرے انسان کے لیے باعثِ حسرت ہے، اللہ نے ہر ایک انسان کو، اسکی نعمتوں کو، اسکے حالات کو، اسکی

آزمائشوں کو دوسرے انسان سے مختلف بنایا ہے، لیکن اللہ نے سب کو کچھ نا کچھ ایسا ضرور عطا کیا ہے جو اسے آخرت کی کامیابی کی جانب لے جائے، اللہ ہم سے بہت پیار کرتے ہیں وہ روزِ محشر ہمیں کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں لیکن کامیابی سستی تو نہیں ہوتی، اسی لیے ہمیں مختلف آزمائشوں سے گزرنا ہوتا ہے تاکہ ہم اس قیمتی کامیابی اور خوشقسمتی کو حاصل کر سکیں جو اللہ ہمارے لیے چاہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آج اگر ہمارے پاس ہمارے پیرنٹس ہوتے تو ہم ایک دوسرے سے اتنا ناخوش ہوتے کہ ہمیں یہ 'ساتھ' بوجھ لگنے لگ جاتا، یا ہو سکتا ہے اگر ہمارے پیرنٹس ہوتے تو ہم ان مشکلات سے نہ گزرتے جن سے گزرنے کے بعد ہم اتنا مضبوط ہو گئے ہیں کہ کسی مصیبت پر ہمارے دماغ میں خودکشی کا خیال نہیں آتا۔ یا ہو سکتا ہے اگر ہمارے پیرنٹس ہوتے تو ہم اتنے لاپرواہ ہو جاتے اور اللہ کو بھول جاتے، اور اگر ہمارے پیرنٹس ہوتے تو ہم ابو سے اور آنی سے کیسے ملتے؟ اگر بابا نہ جاتے تو ہمیں کیسے پتہ چلتا کہ کون اپنا ہے اور کون پرایا؟ اگر وہ نہ جاتے تو شاید مائرہ اب بھی اپنے پرانے ٹاکسک ریلیشن میں ہوتی۔ ہمارے پاس اپنا گھر نہیں ہے لیکن امل یہ گھر بھی تو ہمارا ہی ہے نا؟ جب اللہ ہمیں ہمت دیں گے تو ہم اپنا گھر بھی لے لیں گے۔" امل دھیان سے اسکی بات سن رہی تھی۔

کیااللہ ہر انسان کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں؟"اس نے حیرت سے پوچھا تھااسکادماغ اس بات پر اٹک گیا تھا۔زرش نے اثبات میں سر کو جنبش دی تھی۔

"پھر اللہ سب کو کامیاب کر دیں،اللہ تو سب کر سکتے ہیں نا! پھر اللہ نے ناکامی کیوں بنائی؟"

"اللہ سب کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں اسی لیے اللہ سب کو کامیابی کا موقع فراہم کرتے ہیں،پر سب کامیاب ہونا نہیں چاہتے،اسی لیے اللہ نے ناکامی بنائی تاکہ ہم کامیابی کی قدر جان سکیں۔"

www.novelsclubb.com

سب کامیاب کیوں نہیں ہونا چاہتے؟"امل نے حیرت سے سوال کیا،کامیابی تواتنی" خوبصورت ہوتی ہے پھر انسان کامیابی پر ناکامی کو کیوں چنتا ہے باوجود اسکے کہ اللہ اسے کامیابی کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں؟

کیونکہ کامیابی کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے،صبر کرنا پڑتا ہے،اللہ پر یقین کرنا ہوتا ہے،" مشکلات کے اندھیرے میں چہرے پر امید کی مسکراہٹ اور دل میں یقین کا دیا جلانا ہوتا ہے۔اور یہ آسان نہیں ہوتا تبھی تو سب کامیاب نہیں ہوتے، تبھی تو کامیابی منفرد ہوتی ہے۔"اسکی بات پر امل زرش کو دیکھ کر رہ گئی۔

اسکا مطلب میں کامیاب نہیں ہو سکتی!شاید میں بھی انہی لوگوں میں سے ہوں جو" کامیاب نہیں ہونا چاہتے۔"وہ مایوسی سے بولی تھی۔

"ایسا کیوں؟"

کیونکہ میرے اندر کامیاب لوگوں والی کوئی خوبی نہیں ہے،نہ میں محنت کرتی ہوں اور نہ "

"!صبر

امل یہ خوبیاں کسی کے پاس بھی ہمیشہ سے نہیں ہوتیں، یہ ہمیں خود ڈیویلپ کرنی ہوتی "

ہیں۔"زرش کی بات پر امل نے اسکی جانب دیکھا۔

"وہ کیسے؟"

www.novelsclubb.com

خود سے محبت کر کے!"زرش مسکرا کر بولی تھی۔"

"مطلب؟"

مطلب یہ کہ اگر ہم خود سے محبت کریں تو ہم اپنی کامیابی کی کوشش ضرور کرتے ہیں" لیکن اگر ہمیں خود سے محبت ہی نہ ہو تو ہم اپنا کنٹرول نفس کو تھما دیتے ہیں کہ جیسے چاہو شیطان کے کہنے پر اسے برباد کر دو بس بدلے میں ہمیں وقتی تسکین دے دو۔"

اور خود سے محبت کیسے کریں؟"امل متجسس تھی، اسے اب تک لگتا تھا کہ وہ خود سے محبت کرتی ہے پر اب لگ رہا تھا کہ شاید وہ غلط فہمی تھی۔"

محبت بغیر پہچان کے نہیں ہوتی، پہلے ہمیں خود کو پہچاننا ہوتا ہے، جب ہم خود کو پہچان جاتے ہیں تو خود سے محبت بھی کرنے لگ جاتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اور خود کی پہچان کیسے ہوتی ہے؟"امل کے سوال پر زرش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔"

ہماری ذات اللہ کی ذات میں چھپی ہوتی ہے، جیسے جیسے ہم اللہ کے پیچھے بھاگنا شروع کرتے ہیں، اسے جاننے اور پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں ویسے ویسے ہم پر ہماری ذات کے راز آشکار ہوتے جاتے ہیں، سائیکالوجی میں بہت سی سائیکو میٹرک اسیسمنٹس ہوتی ہیں تاکہ ہم اپنی سائیکو۔فیزیکل نیچر اور پرسنیلٹی سمجھ سکیں لیکن امل مجھے اپنی ذات کی پہچان ان اسیسمنٹس سے زیادہ اللہ کو پہچان کر ملی تھی۔اللہ نے ہمیں معصومیت کی بنیاد پر پیدا کیا ہوتا ہے لیکن دنیا میں آنے کے بعد ہمیں اتنے شیطانی بہکاوؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ ہم اپنی معصومیت اپنی اچھائی، اپنی ذات کو ہی کھو دیتے ہیں، لیکن جب ہم اللہ کی پہچان میں اللہ کے پیچھے نکلتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہماری برائی پر آہستہ آہستہ ہماری اچھائی غالب آتی جا رہی ہے، جیسے جیسے ہماری برائی کم ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے ہماری ذات ہماری نظروں میں واضح ہوتی جاتی ہے اور ہم اس قابل ہو جاتے ہیں کہ اپنی ذات کو پہچان لیں، جب ہم خود کو پہچان لیتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہم کتنے اہم ہیں کہ اللہ نے، کائناتوں کے مالک نے ہمیں پیدا کیا، ہمارے لیے ایک کہانی پلین کی، ہمارے لیے ایک فیملی بنائی اور سب سے بڑھ کر ہمارے لیے جنت بنائی، اپنی اہمیت جاننے کے بعد ہمیں اللہ

www.novelsclubb.com

کے بعد خود سے محبت ہونے لگتی ہے اور ہم لاشعوری طور پر اپنی کامیابی کے لیے محنت کرنے لگ جاتے ہیں۔"زرش کے سنجیدگی سے کہنے پر امل مسکرادی تھی۔

"اچھا میں زرا اواہان بھائی کو بلالوں مجھے ہاسپٹل جانا ہے، جب میں ہاسپٹل جاؤں تب نیچے چلی جانا اوپر اکیلے نہیں بیٹھنا حدید کے آنے تک۔"فون پر اواہان کا نمبر ڈائل کرتی خود کو تاکید کرتی زرش کو دیکھ کر امل مسکرائی اور اثبات میں سر کو جنبش دی۔

"شاید اس کے پیرنٹس ہوتے تو وہ کبھی زرش سے یہ سوال نہ کرتی اور نہ زرش اسے یہ ڈائمنشن دکھاتی جو اسے کامیابی کی جانب لے جائے گی۔"امل نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لے کر اللہ کا شکریہ ادا کیا، اس لمحے اسے خود سے زیادہ خوش قسمت کوئی نہیں لگا تھا۔

اچھا امل او ہاں آ رہا ہے میں نہانے جا رہی ہوں، میرا بلو والا ڈریس پریس کر دو۔"زرش عجلت میں اٹھتی ہوئی بولی تھی۔

"اور سکارف کونسا؟"کمرے کی جانب تیزی سے بڑھتی زرش کی پشت کو دیکھ کر اس نے سوال کیا۔

"میں نکال کر رکھ رہی ہوں۔"وہ کہہ کر کمرے میں چلی گئی اور امل مسکراتی آٹھ گئی۔

"کیا سب امل جتنے خوشقسمت ہوتے ہیں کہ انہیں زرش جیسی بڑی بہن ملے؟"سوچتی ہوئی وہ اسکے پیچھے کمرے میں بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

مستقیم ! جب سے آئے ہو بڑے ابا سے مل کر نہیں آئے، وہ ناراض ہو رہے تھے نہا کر" ان سے مل آؤ۔ "صوفے پر بیٹھی خدیجہ بیگم انکی ٹانگوں میں نیچے کارپٹ پر بیٹھے مستقیم کے سر کی مالش کرتے ہوئے بولی تھیں۔

امی مجھے نہیں جانا انہوں نے صرف باتیں ہی سنانی ہوتی ہیں۔ "ٹانگیں پھیلا کر بیٹھا وہ" موبائل پر کچھ کرتا خدیجہ بیگم کی بات پر بولا تھا۔

کوئی بات نہیں دادا ہیں تمہارے، تمہارے ملنے جانے سے خوش ہو جائیں گے۔ "خدیجہ" بیگم کے پیار سے کہنے پر اس نے گہری سانس لی، پر کوئی جواب نہیں دیا۔ تبھی او ہاں کے پیچھے زرش سیڑھیوں سے اتر آئی۔

www.novelsclubb.com

آنی میں زرش کو ہاسپٹل چھوڑنے جارہاہوں۔"خدیجہ بیگم کو لاؤنج میں پا کراوہان بولا" تھا۔

آپ گاڑی میں زرا انتظار کریں،میں مائرہ سے مل آؤں،اسے کوئی کام تھا۔"مائرہ نے" ہانیہ کے لیے مارکیٹ سے کچھ سامان منگوانا تھا اسی لیے اس نے زرش کو میسج کیا تھا کہ وہ جانے سے پہلے اسے مل جائے۔ مستقیم مسلسل اپنے موبائل پر نظریں مرکوز کیے بیٹھا تھا۔

"آج خیریت سے جانا ہے ہاسپٹل؟"

www.novelsclubb.com

"جی وہ زرش کا پے چیک آیا ہوا ہے،وہی لینے جانا ہے۔"

"چلو خیریت سے جاؤ۔"

اوکے اللہ حافظ آنی جان!" کچھ دیر بعد مائرہ کے کمرے سے آتے ہوئے وہ باہر کے دروازے کی جانب بڑھتی ہوئی بولی تھی، اسکی نظر مستقیم کے بے تاثر چہرے پر بھی گئی تھی۔

اللہ حافظ! دھیان سے جانا!" اسکے لاؤنج سے نکل جانے پر مستقیم نے موبائل سائڈ پر رکھ دیا، ایک دم سے اسکا موڈ بجھ گیا تھا، اسکی کل سے اس سے بات نہیں ہوئی تھی۔

••••••••••••••••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

چچی جان اسکی کیا ضرورت تھی، میں ابھی ناشتہ کر کے آیا ہوں۔" شمائلہ چچی کو چائے کے ساتھ ریفریشمنٹ کا سامان لاتے دیکھ وہ بولا تو وہ مسکرا دیں۔

"کوئی بات نہیں کبھی کبھی تو ادھر آتے ہو، جبکہ یہ تم لوگوں کا آبائی گھر ہے، بے شک ادھر پلے بڑھے نہیں لیکن ادھر تم لوگوں کے دادا رہتے ہیں آتے جاتے رہا کرو۔" انکی بات پر مستقیم بس مسکرا دیا۔

"اور جاب کیسی جا رہی ہے، آپکے چچا بتا رہے تھے کہ آپ نے لاہور ٹرانسفر کروا لیا ہے؟"

"!اگلے مہینے تک ہو جائے گا ٹرانسفر انشاءاللہ"

www.novelsclubb.com

"چلو یہ تو بہت اچھا ہو گیا۔"

بڑے ابا نظر نہیں آرہے؟" چائے کا کپ تھامتے ہوئے مستقیم نے ارد گرد نظریں "
دوڑاتے ہوئے سوال کیا تھا۔

"ہاں وہ سعد کے ساتھ ہسپتال گئے ہوئے ہیں۔"

"ہسپتال؟ خیرت؟"

ہاں بس انکا معمول کا چیک اپ تھا، پہلے تو تمہارے چچا کے ساتھ ہی جاتے تھے لیکن "
جب سے سعد آیا اسی سے سارے کام کروا رہے ہے، کہتے اپنے گھر کی بچی دینی ہے پتہ تو چلے
کہیں کام چور تو نہیں۔" شمائلہ چچی کے ہنس کر کہنے پر وہ صوفے پر پہلو بدل کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"ارے واہ بھئی آج سورج کہاں سے نکلا ہے بھئی، جبرائیل کے چھوٹے سپوت نے ہمارے غریب خانے کو شرف بخشا۔" اوہان کے ساتھ ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے بڑے ابا مستقیم کو دیکھ کر بولے تھے، انکی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے اس نے انہیں اٹھتے ہوئے سلام کیا تھا۔

"بڑے ابا آپ تو سعد کے ساتھ گئے تھے نا؟ پھر اوہان کے ساتھ واپسی؟" شمائلہ چچی نے الجھ کر پوچھا۔

"ہاں نعیم کا بیٹا ہسپتال کے باہر ملا تھا اپنی بہن کا انتظار کر رہا تھا تو میں اسے ساتھ لے کر اسکی جگہ ثمرین کے چھوٹے کو چھوڑ آیا، اسے ہی اعتراض تھا کہ سعد سے بغیر جان پہچان کے کیسے بہن کی شادی کر دے تبھی میں نے کہا چلو اسکی بہن سعد کے ساتھ آجائے اسی بہانے اسے سعد کو جاننے کا موقع بھی مل جائے۔" مستقیم بڑے ابا کو دیکھ کر رہ گیا۔ ضرورت سے زیادہ نہیں آزاد خیال ہو گئے؟

www.novelsclubb.com

"بڑے ابا آپ کو نہیں لگتا یہ غیر معقول ہے؟" مستقیم کے سوال پر بڑے ابا کے ماتھے پر شکنیں ابھری تھیں۔

"تو کیا لڑکی کا ہسپتال میں مردوں کے درمیان نوکری کرنا معقول ہے؟ علاج کے نام پر کسی بے قصور کا قتل کر دینا معقول ہے؟" بڑے ابا کی بات پر مستقیم کے ساتھ ساتھ اوہان بھی چونکا تھا۔

"وہ تو ایک ڈاکٹر میرے پاس آکر مجھے تسلی دینے لگ گیا کہ میں پریشان نہ ہوں کہ ہمارے گھر کی لڑکی نے قتل کر دیا۔ ورنہ مجھ سے ذکر کرنا تو دور مجھے تو پتہ ہی نہ چلتا کہ یہاں چل کیا رہا ہے؟ مجال ہے جو کسی نے مجھے خبر ہونے دی ہو کہ اس لڑکی نے کیا کیا ہے؟" بڑے ابا کے ماتھے پر گہرے بل تھے۔

www.novelsclubb.com

بڑے ابا یہ صرف الزام ہے اور کچھ نہیں!" مستقیم کے کہنے پر بڑے ابا نے گہرا سانس "
لیا۔

تم اسکے بھائی نہیں ہو، میں اسکے بھائی سے سوال کر رہا ہوں اسے بولنے دو اور تم خاموش "
رہو۔" مستقیم آنکھیں گھما کر رہ گیا۔

تم بتاؤ، کیوں کیا ہے تمہاری بہن نے اس لڑکی کو قتل پر مجبور؟" اوہان کے چہرے کا "
رنگ بدلا تھا، بڑے ابا کہنے کو تو بڑے تھے لیکن انکا بازپرس کرنے کا انداز انتہائی ظالمانہ
تھا۔

www.novelsclubb.com

کونسا قتل بڑے ابا؟ میں آپکو بتا چکا ہوں وہ خودکشی ہے اور زرش پر الزام ہے۔" مستقیم "
کے انداز میں برہمی تھی۔

خود کشی ہے یا قتل... نام تو نعیم کی بیٹی کا آگیا نا! اسی دن کے لیے تمہارے باپ کو سمجھاتا" تھا پرائی لڑکی ہے اسے نوکری شوکری کے چکروں میں نا پڑنے دے بلکہ ہاتھ پیلے کر دے لیکن نہیں تمہارے باپ نے تو قسم کھائی ہوئی ہے کہ بڑے ابا کی ہر بات کی مخالفت کرنی ہے۔" مستقیم انہیں دیکھ کر رہ گیا۔

بڑے ابا آپ آئندہ اس طرح سے میری بہن کا ذکر مت کیجیے گا جس طرح اب آپ نے" کیا ہے، میں چلتا ہوں۔" وہاں کہتا اٹھ کھڑا ہوا اور باہر نکل گیا۔

لو جی! اسکی بہن نہ ہوئی کسی سلطنت کی ملکہ ہو گئی جس کا ذکر ادب سے کرنا ہے، گھر کی" لڑکیوں کو اتنا سر چڑھائیں گے تو یہ ہی ہو گا نا! اور تم اب اپنے باپ سے کہہ دینا کہ لڑکی کو گھر بٹھائے اگر عزت سے شادی کرنی ہے تو۔ بلکہ اس سے کہنا آ کر مجھ سے ملے میں خود "بات کروں گا۔

بڑے ابا اسکے لیے پریشان ہونے والے بہت ہیں آپ بے فکر رہیں ! میں بھی چلتا ہوں" مجھے ضروری کام ہے۔اسلام علیکم "انہیں سلام کرتا وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

یہ بھی باپ کی ہی ڈیٹو کاپی ہے بد تمیز !" مستقیم کی پشت کو دیکھ کر بڑے ابا بڑبڑائے" تھے۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••••

ڈاکٹر زرش ؟"ڈاکٹر شاہد سے مل کر وہ جیسے ہی فائنانس ڈپارٹمنٹ کی جانب بڑھی تھی" کسی نے اسے پیچھے سے پکارا تھا اس نے پلٹ کر دیکھا تو ایک کالیگ کو سامنے پایا۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو؟ خیریت سے آئی ہو؟"زرش کے قریب آکر اس نے دریافت کیا تھا۔"

الحمدللہ! اپنی پے کا چیک لینے آئی ہوں۔" زرش کے کہنے پر اس نے سر ہلایا تھا۔"

فری ٹائم ہے تو کیفے چلیں؟" اس نے زرش سے سوال کیا۔"

ہاں کیوں نہیں۔" زرش اسکے ساتھ چل دی اور ساتھ ہی اوہان کو میسج کر دیا کہ وہ واپس" چلا جائے اسے دیر ہو جائے گی اسی لیے خو ہی آجائے گی۔

بڑے ابا کے گھر سے نکلتے ہوئے اوہان نے اسکا میسج پڑھا اور سکھ کا سانس لیا اسے بڑے ابا کے کہنے پر ماننا پڑا ورنہ اس کا بالکل ارادہ نہ تھا کہ زرش سعد کے ساتھ آئے اسے یقین تھا اگر زرش کو پتہ چلتا کہ وہ خود سعد کو چھوڑ کر گیا تو وہ ناراض ہو جائے گی۔

www.novelsclubb.com

اس سب معاملے میں میں ایک بار بھی تمہیں کال نہیں کر پائی سوری کچھ مصروفیت تھی۔"اسکی زرش سے مہینے میں زیادہ نہیں بس ایک دو بار ہی دعا سلام ہوتی تھی کیونکہ اس کی نائٹ شفٹس ہوتی تھیں اور زرش کی مارننگ۔اکثر جب زرش ہاسپٹل سے نکل رہی ہوتی تب وہ ہاسپٹل داخل ہو رہی ہوتی تھی۔

اٹس اوکے،آج آپکی مارننگ شفٹ تھی؟"زرش کے سوال پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔"

میں آپ سے ملنا چاہتی تھی،ڈاکٹر شاہد نے بتایا کہ آپ آج آئیں گی تو اسی لیے میں جلدی" آگئی۔

www.novelsclubb.com

مجھ سے ملنا چاہتی تھیں؟"زرش نے چونک کر سوال کیا۔"

"جس روز آپکی کلائنٹ نے خودکشی کی میں ہاسپٹل ہی تھی۔"

کیاآپ کچھ ایساجانتی ہیں جو کوئی اور نہیں جانتا؟"زرش نے سنجیدگی سے سوال کیا۔"

میں جانتی ہوں اس سب معاملے میں آپ بے قصور ہیں۔"اسکی بات پر زرش خاموش" رہی،اس نے زرش کا چہرہ دیکھا۔

"اس رات چھت پر وہ اکیلی نہیں تھی۔"

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••••••••••

فائنانس ڈپارٹمنٹ سے اپناچیک لے کر وہ سوچوں میں گم ہسپتال سے باہر آئی تھی۔

"کہاں رہ گئی تھی آپ؟ پورے دو گھنٹوں سے انتظار کر رہا ہوں؟" اسکے باہر نکلتے ہی سعد اسکے سامنے آکر منہ بنا کر بولا تھا۔

"ایکسکیوزمی؟" زرش ایک دم چونکی تھی۔

"آپ سے کس نے کہا میرا انتظار کرنے کو؟" زرش نے حیرت سے سوال کیا تھا۔

"لو جی؟ میں انتظار کر کر آدھا ہو گیا اور یہاں محترمہ کو پتہ ہی نہیں۔ بڑے ابا اور آپکا بھائی چھوڑ کر گئے ہیں مجھے کہ میں آپکو لے کر گھر آؤں۔" زرش نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ذی! آپ مشکوک نظروں سے کیوں دیکھ رہی ہیں مجھے؟ یقین نہیں آتا تو فون کر کے پوچھ لیں۔" وہ کانفیڈینس سے بولا تو زرش نے فون نکال کر اوہان کا نمبر ملایا تھا۔

ہو! میں نے تو سنا تھا مشرقی لڑکیاں بڑی بھولی بھالی ہوتی ہیں، فٹ سے مان جاتی ہیں اور یہاں اتنا ہینڈسم ہونے والا منگیتر کھڑا ہے، بندہ دل رکھنے کو ہی کہہ دے نہیں مجھے آپ پر یقین ہے۔ بھلا میں شکل سے کوئی لوفر لگتا ہوں جو میری بات پر یقین ہی نہیں۔" فون کان پر لگائے وہ اسکی بڑبڑاہٹ سن رہی تھی۔

اوہان بھائی شمائلہ آنٹی کے بھانجے کو آپ نے مجھے پک کرنے کے لیے چھوڑا ہے؟"""
زرش نے سیدھا سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

سعد... نام ہے میرا!" وہ اپنے نام پر زور دیتا بولا تھا اسے شمائلہ آنٹی کا بھانجہ کہلوانا پسند نہیں آیا تھا زرش نے اسکی بات پر توجہ نہیں دی۔

اوکے میں آجاتی ہوں۔"اوہان کی بات سن کر فون رکھتے ہوئے اس نے اسے دیکھا۔"

چلیں؟مل گئی اجازت؟"اس نے خوشی سے پوچھا تو زرش نے گردن ہلادی۔"

ویسے اب تو آپکو بڑی شرمندگی ہو رہی ہو گی نا؟"زرش کے پیچھے کار کی جانب بڑھتے" ہوئے وہ ہنس کر پوچھ رہا تھا۔

کس چیز کی شرمندگی؟"وہ رکی اور پلٹ کر اسے دیکھا۔"

www.novelsclubb.com

مجھ پر یقین نا کرنے کی شرمندگی۔"ایک افسوس بھری نظر اس پر ڈال کر وہ آگے بڑھ" گئی۔

"آپ لگتا ہے بولتی کم ہیں؟ ہم آپ کے گھر آئے تو میں تو بڑا خوش تھا کہ اپنی ہونے والی منگیتر سے ملوں گا باتیں کروں گا لیکن آپ تو سامنے ہی نہیں آئیں، پتہ ہے کتنا برا لگا تھا مجھے؟ کتنا ورتھ لیس فیل ہوا تھا؟" گاڑی میں بیٹھتا وہ شکوہ کرتا بولا تھا۔ زرش خاموش رہی۔

"مجھے تو یقین ہو گیا تھا آپ پکی مشرقی لڑکی ہیں لیکن پھر پتہ چلا کہ آپ مجھے بغیر جانے شادی نہیں کرنا چاہتی تو سکون ملا، ورنہ میں تو ڈر ہی گیا تھا بھلا اتنی مشرقی لڑکی کے ساتھ میرا گزارا کیسے ہوگا؟" زرش اب بھی خاموش ہی رہی۔

www.novelsclubb.com

"ویسے مجھے نا چہکتی مہکتی شوخ لڑکیاں پسند ہیں لیکن آپ لگتا ہے تھوڑی بورنگ ہیں۔"" زرش نے ایک نظر اسے دیکھا تو وہ ایک دم چونکا۔

آپ نے برا تو نہیں منالیا آپ کو بورنگ کہنے پر؟ اصل میں میرا مطلب خاموش مزاج" تھا۔" زرش نے کوئی رد عمل نہیں دیا اس کی خاموشی کی اصل وجہ سعد نہیں بلکہ وہ انکشاف تھا جو اس پر اسکی کالیگ نے کیا تھا۔

آپ تو بالکل نہیں بولتیں، مجھے لگتا ہے آپ پریشان ہو گئی ہیں کہ میں امریکہ سے آیا" ہوں تو کیسے اتنی اچھی اردو بول رہا ہوں؟ ہے نا یہی وجہ ہے نا؟ ہم دونوں بھائیوں کی اردو بہت اچھی ہے سب ہی حیران ہوتے ہیں، اصل میں گھر میں موم ڈیڈ اردو ہی بولتے ہیں تو اسی لیے اردو اتنی اچھی آتی ہے۔" اپنی بات کہہ کر وہ خود ہی ہنسا تھا۔

گیارہ بجے سے آپکا انتظار کرتے کرتے دوپہر کے کھانے کا وقت ہو گیا۔" زرش کو جتاتے" ہوئے اس نے گاڑی ایک ریستوران کے باہر روکی تھی۔

"گاڑی کیوں روکی؟"

کھانا کھانے کے لیے۔"وہ معصومیت سے بولا تو زرش نے اسے گھور کر دیکھا۔"

گھوریں تو نہیں! مطلب بڑے ابا نے کہا کہ آپ مجھے جاننا چاہتی ہیں اور کسی کو جاننے کے" لیے کھانا سب سے بڑا بہانا ہے۔ ساتھ ہم کچھ اچھا سا کھائیں گے ساتھ باتیں کریں گے اس طرح آہستہ آہستہ ہم ایک دوسرے کو جان لیں گے۔"وہ مسئلہ حل کرتا بولا تھا۔

"آپ میرے گھر آجایئے گا، میرا نہیں خیال باہر کھانا ضروری ہے۔"

www.novelsclubb.com

لیں یہ کیا بات ہوئی، اب ہم ریستوران کے دروازے سے بھوکے پلٹ جائیں؟ کہیں" آپکو یہ تو فکر نہیں کہ میں آپ سے بل مانگ لوں گا؟ ٹینشن نا لیں عورتوں اور مردوں کی ایکولٹی پر میں بھی یقین رکھتا ہوں لیکن جانتا ہوں ان سے بل مانگنا تہذیب کے خلاف ہے۔"زرش کو تسلی دیتا وہ بولا۔

"آپکو میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی، مجھے نہیں کھانا یہاں کھانا، آپ کو بڑے ابا نے مجھے گھر تک چھوڑنے کا کہا ہے نا تو چپ چاپ گھر چھوڑ دیں۔" زرش برہمی سے بولی تھی۔

"غصہ کیوں کر رہی ہیں لگتا ہے آپکو ریستوران پسند نہیں آیا۔ دیکھیں میں یہاں نیا ہوں مجھے کیا پتہ کونسے ریستوران اچھے ہیں، چلیں آپ گائیڈ کر دیں مجھے۔" زرش نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔

"میں مہمان ہوں پاکستان میں۔ میں نے سنا تھا پاکستان کے لوگ بہت مہمان نواز ہوتے ہیں لیکن آپ..." وہ زرش کو دیکھ کر ناراضگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"آپ گاڑی گھر کہ جانب موڑ رہے ہیں یا میں گاڑی سے نکل جاؤں۔"

"اچھا اچھا موڑ رہا ہوں، دھمکا کیوں رہی ہیں۔" زرش کے سنجیدگی سے پوچھنے پر اس نے گاڑی سٹارٹ کر کے آگے بڑھا دی۔

"ویسے میں پاکستان شادی کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن ممی نے ہی کہا کہ چاہے جو بھی ہو جائے بہوئیں میری پاکستانی ہی ہوں گی، ضدی تو میں بھی بہت ہوں لیکن آپ کی تصویر دیکھنے کے بعد مجھے پتہ چلا کہ پاکستانی عورتیں بھی تھوڑی بہت خوبصورت ہوتی ہیں بس پھر میں نے ہاں کر دی۔ آپ کو تو بہت لکی فیل ہوتا ہو گا نا کہ ایک اتنا ہینڈسم امریکی لڑکا آپکا منگیتر بننے جارہا ہے؟"

www.novelsclubb.com

"گاڑی روکیں!" زرش نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔"

کیا ہوا؟" اس نے حیرت سے پوچھا۔"

سنا نہیں گاڑی روکیں !"اسکے غضب سے ڈیش بورڈ پر ہاتھ مار کر کہنے پر اس نے فوراً" گاڑی سڑک کے کنارے روک دی تھی۔ گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلتے ہوئے اس نے زور سے دروازہ مارا تھا۔

لگتا ہے لفظ 'عورت' کہنے پر مائنڈ کر لیا ہے۔ یہ لڑکیاں اتنی سینسیٹیو کیوں ہوتی ہیں میں نے کبھی کسی کے مجھے 'مرد' کہنے پر مائنڈ نہیں کیا۔" فوٹ پاتھ پر آگے کی جانب بڑھتی ہوئی زرش کو دیکھ اس نے بیچارگی سے سوچا تھا۔

www.novelsclubb.com

....

وہ ہسپتال کے راستے پر تھا جب اسے فٹ پاتھ پر چلتی زرش نظر آئی۔ وہ حیران ہوتا گاڑی سائڈ پر کھڑی کرتا اسکی جانب بڑھ آیا۔

"زرش یہاں کہاں کررہی ہو؟"زرش نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔ تبھی سعد بھی گاڑی لیے ان تک آگیا۔ مستقیم نے بھی پاس رکتی گاڑی کو پلٹ کر دیکھا تھا۔

"دیکھیں ذی! مجھے سمجھ نہیں آرہا آپ مجھ سے ناراض کیوں ہو گئیں؟"گاڑی سے نکل کر وہ حیرانگی سے سوال کررہا تھا۔

"پہلی بات میرا نام زرش ہے اور دوسری بات مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا۔"زرش دو ٹوک بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ذی! آئی مین زرش لفظ 'عورت' تو میں نے یوں ہی محاورے کے طور پر کہا تھا، آپ مائنڈ مت کریں۔..."

کھاناتمہارے ساتھ نہیں جانا، بات سمجھ نہیں آئی تو میں سمجھاؤں ؟" مستقیم کے سنجید گی سے آئی بر واٹھاکر پوچھنے پر سعد منہ میں منمناتاہوا پلٹ گیا۔

"زرش چلیں میں چھوڑ دیتاہوں۔"

"رکشہ آگیاہے میں خود چلی جاؤں گی، شکر یہ !" اسکے اشارے پر رکشہ رکا تو وہ اس پر سوار ہو گئی اور رکشہ آگے بڑھ گیا۔ مستقیم نے دور جاتے رکشے کو دیکھا اور خاموشی سے واپس گاڑی میں آبیٹھا۔

www.novelsclubb.com

••

جبرائیل ہاؤس میں اوپری منزل کے لاؤنج کی بتیاں اس وقت روشن تھیں۔ صوفے اور میز پر کئی فائلیں بکھری پڑی تھیں۔ اوہان چہرے پر الجھن لیے صوفے پر بیٹھا فائلوں کو ترتیب دے رہا جبکہ زرش کھڑکی کے ساتھ دیوار سے ٹیک لگائے اوہان کے چہرے پر سپاٹ نظریں جمائے کھڑی تھی۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہا زرش اس لڑکی کو تم سے مسئلہ کیا تھا؟" اوہان کے جھنجھلا کر کہنے پر" زرش نے کندھے اچکا دیے اور دیوار سے ٹیک چھوڑ کر کھڑکی کے سامنے ہوئی تو سامنے دور سڑک پر اسے روشنی کی جھلک سی نظر آئی، اس نے چونک کر دیکھا۔ ایسا لگا تھا جیسے اس کے سامنے آنے پر کسی نے ماچس کی روشنی بجھائی ہو یا شاید سگریٹ بجھائی ہو۔ اس نے آنکھوں سے فوکس کرنا چاہا لیکن اندھیرے میں کچھ محسوس نہیں ہوا، سر جھٹک کر اس نے کھڑکی کے پٹ بند کر دیے اور صوفے پر اوہان کے برابر آ کر بیٹھ گئی۔

کچھ ملا؟" اس کے سوال پر اوہان نے گردن نہ میں ہلا دی۔"

www.novelsclubb.com

اسکے کانسلنگ ڈیٹا کے مطابق اس کے ہر ڈپریشن کے پیچھے اسکی ماں کا ہاتھ تھا، تمہیں "

"نہیں لگتا ہمیں اسکی ماں سے ملنا چاہیے؟

میں نے بھی ابو بکر بھائی سے یہی کہا تھا لیکن وہ کہتے ہیں کہ یہ خودکشی کا کیس ہے پولیس "
انویسٹیگیشن کر رہی ہے، میرا اس کیس سے بس اتنا تعلق ہے کہ میں اسکی کانسلر رہی ہوں، میں نے اسکے دو نا مکمل سیشنز لیے ہیں بس، اسکی دماغی حالت کی وجہ سے اسکی میرے خلاف لکھی گئی سٹیٹمنٹ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔اسی لیے مجھے اس سب میں الجھنے کی ضرورت نہیں!"کاغذوں کو اوہان کے ہاتھ سے تھام کر فائلز میں رکھتی ہوئے وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

بس پھر تم بھی ریلیکس رہو اسے سر پر سوار نہ کرو۔"نیند سے بھری آنکھیں مسلتے ہوئے "
وہ صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"ہمم!"

"میں سونے جارہا ہوں، اب تم بھی سو جاؤ!" سامنے والے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے وہ بولا تو زرش نے سر ہلا دیا، وہ ہاتھوں میں تھامی فائلز کو دیکھتے ہوئے گہری سوچ میں تھی۔

اللہ اس وقت مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا یاد آرہی ہے۔ فائلز پر سیاہ روشنائی سے تحریر ڈپریشن کلائنٹ نوشابہ سرفراز پر نظریں جمائے وہ سوچ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (القصص 24:28)

میرے پروردگار! جو کوئی بہتری تو مجھ پر اُوپر سے نازل کر دے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

اللہ میں سوچ رہی ہوں جب موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی اس لمحے موسیٰ علیہ السلام کس حال میں اور کتنے تنہا تھے؟ وہ اپنا گھر، شہر اور ملک چھوڑ کر انجان جگہ پر بھاگ آئے تھے۔ اللہ جو ہماری بیسک فزیولوجیکل نیڈز ہیں کھانا اور رہائش وہ ان تک سے محروم تھے، اور تو اور وہ سیفٹی نیڈز سے بھی محروم تھے نہ تب انکے پاس کوئی جاب تھی نہ کوئی جائیداد نہ خاندان اور نہ سوشل سٹیبلٹی۔ انکے پاس انکا کوئی اپنا نہیں تھا، سوائے آپ کے۔ انکے ملک کے لوگ انہیں ایک مجرم کے طور پر ڈھونڈ رہے تھے، وہاں کہ سولجرز کے لیے وہ وانٹڈ کریمنل تھے یہاں تک کہ سولجرز کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نظر آتے ہی انہیں قتل کر دینے کے آڈرز تھے۔

www.novelsclubb.com

سروائیول کی بیسک نیڈز کی محرومی اور اپنے ملک کے سولجرز کے خوف کے باوجود بھی وہ کیسے شکر کر رہے تھے؟ انکے پاس غیب کا علم نہیں تھا کہ وہ اس سچویشن میں چھپی اللہ کی

مصلحت ڈھونڈ لیتے پھر بھی وہ کیسے کہہ رہے تھے کہ جو آپ نے میرے لیے اتارا میں اسکا محتاج تھا؟ انکے پاس کیا تھا؟ صرف درخت کا سایہ جس کے نیچے وہ اس وقت آرام کر رہے تھے اور قریب پانی کا ایک کنواں بس؟ پھر بھی دل کی گہرائیوں سے شکر؟

میں اس حال میں نہیں ہوں اللہ! مجھے اپنی چار دیواری نہیں چھوڑنی پڑی، مجھے کھانا مل رہا ہے اور بہترین مل رہا ہے، میرے گھر والے میرے اپنے میرے ساتھ بلکہ میرے آگے میری ڈھال بن کے کھڑے ہیں۔ پولیس مجھے نہیں ڈھونڈ رہی، نہ عدالت سے مجھے دیکھتے ہی شوٹ کرنے کے آڈرز ملے ہیں، نہ ہی مجھے اپنی جان بچانے کے لیے اپنا گھر، اپنا شہر اور اپنا ملک چھوڑنا پڑا پھر بھی اللہ میرا دل آپکا شکر کیوں ادا نہیں کر پا رہا؟

www.novelsclubb.com

اللہ میں جانتی ہوں جو ہوا ہے وہ میرے حق میں بہتر نہیں بلکہ بہترین ہے، لیکن اللہ ہمارا دل بہت عجیب ہے، یہ بیوقوف فیکٹس اور لاجکس مانگتا ہے، لیکن اس وقت اس سچویشن میں مجھے کوئی لاجک نظر نہیں آ رہی۔ مجھے یقین ہے اللہ یہ آزمائش مجھے بہت کچھ عطا

کرنے والی ہے، میری سوچ اور سمجھ سے بھی زیادہ! مجھے یقین ہے۔اللہ میرا ایمان فیکٹس اور لاجکس نہیں مانگتا ہے وہ کہتا ہے اگر اللہ تمہارے ساتھ ہے تو تم محفوظ ہو!

اللہ میں آپکا بہت بہت شکرادا کرنا چاہتی ہوں اور وہ بھی دل سے۔میں نے ایک بار بھی زبان سے آپکی ناشکری نہیں کی اللہ لیکن ایک بار بھی دل سے شکرادا نہیں کیا، کیونکہ اللہ میرا ایمان موسیٰ علیہ السلام کے ایمان جیسا نہیں ہے، میں تو ایک گنہگار انسان ہوں۔

لیکن اللہ میں ہمیشہ کے لیے گنہگار اور ناشکری نہیں رہنا چاہتی، اللہ میں روزِ محشر اپنے نبیوں سے قریب ہی کسی پچھلی صف میں کھڑے لوگوں میں سے ایک ہونا چاہتی ہوں۔ میں شکر گزراوں میں سے ایک ہونا چاہتی ہوں۔اللہ میرے دل کو قوت دے کہ وہ اس آزمائش سے گھبرائے نہیں، اللہ میرے دل کو اپنے ساتھ کا یقین دلوادیں۔اللہ مجھے اپنے بندوں کی صف میں داخل کرلیں! مجھے شکر کرنے والوں میں شامل کرلے!"

فائلز اٹھا کر وہ لاؤنج کی لائٹ آف کرتی ہوئی کمرے کا دروازہ کھول کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔

سائیڈ ٹیبل کی دراز میں فائلز رکھتے ہوئے اس کی نظر اپنے ہینڈ بیگ پر گئی اسکی زپ کھول کر ہاتھ اندر ڈال اس نے مٹھی میں دبا کر کچھ باہر نکالا تھا، جیسے ہی نظروں کے سامنے ہاتھ لے جا کر اس نے مٹھی کھولی تو کمرے میں جلتے واحد زیرو کے بلب کی پھیلی روشنی اس کی سیاہ سطح سے ٹکرا کر اسکی آنکھوں میں چبھی تو وہ ایک دم چونک گئی، ذہن پر ایک دم جیسے کوئی جھماکا سا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

••••••••••••••••••••••••••

نوشابہ سرفراز ! والدہ اور ایک بھائی کے ساتھ مری میں ایک چھوٹے سے گھر میں رہائش " پزیر۔ تعلیم میں ایم-بی-اے۔" فائل پر لکھی ڈیٹیلز ابوبکر پڑھ رہا تھا اور زرش سامنے ہی صوفے پر سنجیدہ سی بیٹھی سن رہی تھی۔

وہ مری رہتی تھی تو لا جیکلی اسے اسلام آباد کسی کانسلر کے پاس جانا چاہیے تھا، وہ کانسلنگ " کے لیے یہاں لاہور کیوں آئی ؟" سوال مستقیم کی جانب سے آیا تھا جو ابھی کمرے میں .اوہان کے ساتھ داخل ہو رہا تھا. زرش سیدھی ہوئی تھی

.اس سوال کا جواب مجھ سے بہتر تو آپکو معلوم ہو گا." وہ سوچ کر رہ گئی "

www.novelsclubb.com

وہ کسی کانسلر کے پاس نہیں جانا چاہتی تھی مگر اسکی والدہ اس پر بضد تھیں کہ وہ کانسلنگ " لے، اسی لیے وہ اس شرط پر مانی تھی کہ وہ لاہور مجھ سے کانسلنگ لے گی۔" وہ دونوں

صوفوں پر ایک دوسرے کے مقابل پر بیٹھے تھے اس طرح کہ ابو بکر کے ساتھ مستقیم اور زرش کے ساتھ اوہان.

.وہ تمہیں کیسے جانتی تھی؟ کیا ہاسپٹل پیج پر تمہاری ڈیٹیلز ہیں؟"اوہان نے الجھ کر پوچھا"

نہیں! یہی سوال میں نے اسکی والدہ سے کیا تو انہوں نے کہا کہ میرے کسی کلائنٹ نے " "میرا نام نوشابہ کو سگیسٹ کیا ہے۔

اسکی کانسلنگ کے دوران کچھ غیر معمولی محسوس ہوتا؟ جو باقی کلائنٹس سے مختلف" .ہوتا؟"ابو بکر کے سوال پر وہ ایک لمحے کو سوچ میں گئی

www.novelsclubb.com

ہاں...اسکے رویئے سے کبھی کبھی ایسا لگتا تھا جیسے وہ اپنے بارے میں بتانے سے زیادہ" میرے بارے میں جاننے میں انٹرسٹ رکھتی تھی۔ یہاں تک کہ اس نے مجھے یہ تک کہا "تھا کہ وہ میرے گھر آنا چاہتی ہے۔

"پھر آپ نے کیا کہا؟"

"میں نے اسے ٹال دیا۔"

کیا کہہ کر؟" مستقیم نے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

یہی کہ میں اپنے گھر نہیں رہتی، بلکہ رشتے داروں کے گھر رہتی ہوں۔" مستقیم کا چہرہ بجھ" گیا.

مطلب وہ آپکو صرف ایک کانسلر کے علاوہ کسی اور حوالے سے بھی جانتی تھی،یعنی اسکا"
"مقصد کانسلنگ کے علاوہ کچھ اور تھا۔

شاید،اس نے کبھی کانسلنگ میں صحیح جواب نہیں دیے وہ خود سے باتیں بناتی تھیں۔اور"
ایک دفعہ کی سنائی ہوئی کہانی اگلی دفعہ بدل جاتی تھی۔اور کانسلنگ کے دوران ہی وہ ایک دم اٹھ جاتی تھی کہ دل گھبرا رہا ہے اور شور کرتی روم سے نکل جاتی تھی۔تیسری کانسلنگ پر وہ نہیں آئی اور اسکے بعد جو بھی ڈیٹ انہیں دی گئی اسکی والدہ آگے سے آگے ہی کرتی
"گئی۔

www.novelsclubb.com

ooooooooooooooooooooooo

بابا! میرا ہمیشہ سے خواب تھا کہ میں اللہ کے گھر آپ کے، امی کے اور سب بہن بھائیوں کے ساتھ جاؤں، مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میرا خواب اتنی جلدی پورا ہو رہا ہے۔" نعیم صاحب کے دائیں جانب بیٹھے جہاز کی کھڑکی سے نظر آتے بادلوں کو دیکھ کر وہ مسرت سے بولی تھی۔ اسکی بات پر نعیم صاحب مسکرا دیے۔

اگر آج نانو زندہ ہوتیں تو ہم انہیں بھی ساتھ لے آتے۔" جہاز کی کھڑکی کے شیشے پر سر ٹکائے اسکے حسرت سے بولنے پر نعیم صاحب مسکرا دیے۔

آپکو پتہ ہے آپکے اور امی کے بعد انہوں نے ہمارا بہت خیال..." بات کرتی کرتی وہ چونکی تھی، ایک لمحے کے لیے تھمی پھر ایک دم سے اس نے کھڑکی سے ٹکایا سر اٹھایا تھا، وہ وہاں تنہا بیٹھی ہوئی تھی، آس پاس کوئی نہیں تھا۔ وہ تیزی سے اپنی نشست سے کھڑی ہوئی تھی۔

بابا؟"وہ گھبرا کر بھاگی تو احساس ہوا وہ جہاز پر نہیں بلکہ ایک کھلے اندھیر میدان میں تنہا" کھڑی تھی۔

بابا...اوہان...امی؟"وہ اِدھر سے اُدھر بھاگتی پکار رہی تھی۔"

اسی اثنا میں اسے دور دھوئیں میں تایا جان، اوہان، فیض بھائی اور بھی کئی مرد تکبیر پڑھتے ہوئے ایک جنازہ اٹھاتے نظر آئے، وہ جہاں تھی وہیں بیٹھتی گئی تھی، اسے یاد آگیا تھا، اسکے بابا کا جنازہ کئی سال پہلے یوں ہی اسکی نظروں کے سامنے سے اٹھایا جا چکا تھا۔ وہاں اس کے ارد گرد عجیب سناٹا اور خاموشی تھی۔ اس خاموشی اور تاریکی میں اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"امی...امی انہیں روکیں وہ بابا کو لے جا رہے ہیں... پلیز امی بابا کو روک لیں...وہ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔" اپنے ساتھ کھڑی شبانہ بیگم کا ہاتھ جھنجھوڑ کر وہ فریاد کر رہی تھی، شبانہ بیگم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر خاموشی سے دور جاتے جنازے کو دیکھنے لگ گئیں۔

"امی کچھ تو بولیں...انہیں روکیں نا...آپ خاموش کیوں ہیں؟" اس لمحے اسے اپنے جسم سے روح نکلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی، ابو کی دوری دردناک تھی لیکن امی کی خاموشی خوفناک تھی!

وہ اپنے باپ کے پیچھے نہیں گئی تھی وہ مسلسل اپنی ماں کو رو رو کر بولنے پر اکسا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"امی! بابا چلے گئے، آپ کیوں خاموش ہو گئی؟ ہمیں تسلی کون دے گا؟" وہ زمین پر بیٹھی انکی ٹانگوں سے لپٹی ان سے سوال کر رہی تھی جبکہ وہ مسلسل دور جاتے جنازے کو دیکھ رہی تھیں، انکا چہرہ بے تاثر تھا لیکن آنکھیں نم تھیں، خوفزدہ تھیں۔

روروکر اسکا گلا بیٹھ چکا تھا، اب آواز پھٹ رہی تھی۔ لیکن وہ تاریک میدان خاموش تھا، جنازہ اپنی منزل مقصود پر پہنچ چکا تھا، اسے احساس ہوا تھا وہ اس میدان میں اب تنہا تھی، اسکے علاوہ اس میدان میں اب کوئی زندگی کی رمق نہیں تھی۔

وہ ہمیشہ تنہا کیوں رہ جاتی تھی؟ سب اسے کیوں چھوڑ جاتے تھے؟ اسکا ذہن مفلوج سا ہو رہا تھا۔

امی بابا بھی اس سے لمحوں کے فاصلے پر تھے وہ اسے تنہا کیوں چھوڑ گئے؟ امی بابا اسے تنہا چھوڑ کر کیسے جا سکتے ہیں؟ اسکے دل میں تکلیف ہو رہی تھی، اس نے آسمان کی جانب نظریں اٹھائیں تو دور چھوٹے چھوٹے چمکتے بے شمار ستارے نظر آئے، وہاں تاروں کے علاوہ کچھ اور بھی تھا... کوئی وجود؟ نہیں بلکہ احساس تھا۔

اللہ !"اپنے چہرے کو ہاتھوں میں چھپا کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔"

اللہ... میرے امی بابا مجھے تنہا چھوڑ گئے !انہوں نے ایک بار بھی میرے بارے میں نہیں" سوچا،ایک بار بھی پلٹ کر نہیں دیکھا اور چلے گئے۔"وہ اس وقت بالکل ایسا بچہ لگ رہی تھی جو میلے میں گم ہو جانے کے بعد کسی اپنے کے مل جانے پر اس سے ماں باپ کی لاپرواہی کی شکایت کر رہا ہو۔

اسی لمحے اسکی آنکھ کھل گئی،وہ خواب میں بھی جانتی تھی کہ وہ خواب دیکھ رہی تھی،اسکی آنکھیں نم تھیں۔آنکھیں صاف کرتی وہ بیڈ پر اٹھ بیٹھی،وہ سنگل بیڈ پر تھی ساتھ ہی ڈبل بیڈ پر امل اور زوہا سو رہی تھیں۔اس نے تاریکی میں ڈوبے کمرے کو دیکھا اور قدم بیڈ سے اتار دیے۔اسکے ماں باپ اسکے پاس نہیں تھے جن کے پاس جا کر،جن کے سینے پر وہ سر رکھ کر کہتی کہ اسے انکی ضرورت ہے۔

واشروم سے کچھ لمحوں بعد وہ وضو کیے واپس آئی، صبح کے چار بجے کا وقت تھا، چہرہ پانی سے جبکہ آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔ جائے نماز اٹھا کر وہ باہر لاؤنج کی جانب بڑھ گئی۔

رہ رہ کر اسے اپنے بابا کی کھلکھلاتی ہنسی یاد آرہی تھی، جائے نماز بچھا کر وہ نیت باندھنے کی بجائے سیدھا سجدے میں گری تھی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

اسے نہیں پتہ تھا وہ بابا کے چلے جانے پر رو رہی تھی یا امی کے خاموش ہو جانے پر یا خود کے تنہا رہ جانے پر! وہ بس رو رہی تھی۔ اسکے آنسو آنکھوں سے لڑھک کر جائے نماز میں جذب ہو رہے تھے۔ جب رو رو کر دل کو تسلی مل گئی تو اٹھ کر آنسو صاف کیے اور تہجد کی نیت باندھ کر قیام میں کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"زندگی نے ایک سبق سکھایا ہے، لوگ آپکی زندگی میں آتے ہی آپکو تنہا کرنے کے لیے ہیں۔"

وہ عاجزی سے رکوع میں جھکی تھی۔

"جو سب سے زیادہ اہم اور اپنے لگتے ہیں وہ سب سے زیادہ مایوس کرتے ہیں۔"

وہ اپنے رب کے حضور سجدے میں نم آنکھوں سے جھکی تھی،اس واحد رب کے سامنے جو کبھی تنہا نہیں کرتا۔

"انسانوں سے محبت کرنا لیکن ایک بات بھی یاد رکھنا،اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ تم ان کے لیے کتنے اہم ہو،ایک نہ ایک دن وہ تمہیں تنہا کر ہی جائیں گے!

اس لیے نہیں کہ وہ تمہیں تنہا کرنا چاہتے ہیں بلکہ اسلیے کہ وہ حالات اور اپنے جذبات کے ہاتھوں مجبور ہوتے ہیں۔"

ایک اور رقعت ادا کر لینے کے بعد اللہ کی واحدانیت کا اقرار کرنے کو اس نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھائی تھی۔

"انکی نیت اور محبت پر شک نہ کرنا انکے وعدوں پر یقین کر کے مسکرا دینا بس انکے ہمیشہ ساتھ نبھانے کی امیدیں نہ لگانا کیونکہ امید ٹوٹنے پر صرف تمہیں تکلیف ہو گی اور بہت ہو گی۔"

www.novelsclubb.com

بس دو نفل ہی پڑھ کر وہ جائے نماز پر گھٹنوں میں سر دے کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ گئی تھی، اسے اپنا خواب یاد آیا تھا، وہ سب اللہ کے گھر جا رہے تھے۔ اسکے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ ابھری۔ لیکن پھر وہ وہاں پہنچنے سے پہلے ہی تنہا رہ گئی۔

کیا واقعی وہ تنہا ہوئی تھی؟ بابا کے بعد وہ تو اپنی زندگی میں مصروف ہو گئی تھی، پھر کس کی زندگی رکی تھی؟

اس نے ایک دم سر اٹھایا اور تیزی سے بغیر جائے نماز اٹھائے، بغیر جوتا پہنے سیڑھیوں کی جانب بڑھی تھی۔

اسے نم آنکھوں والا خاموش بے تاثر چہرہ یاد آیا۔ زندگی تو اسکی رکی تھی جسکا ہم سفر اسے زندگی کے سفر پر خاموش تنہا چھوڑ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ننگے پاؤں زینے اترتی وہ شبانہ بیگم کے کمرے کے باہر آرکی تھی، ہلکی سی دروازے کی درز کھول کر زیرو کے بلب میں نظر آتے خاموش وجود کو دیکھنے لگ گئی۔ اس میں اندر جانے کی

ہمت نہیں تھی۔وہ اس سے زیادہ تنہا تھیں ناجانے کیوں وہ اپنی ماں کی تنہائی محسوس ہی نہیں کرپائی تھی؟

زرش؟"آواز پر وہ چونک کر پلٹی تھی،مائرہ ہاتھ میں ہانیہ کا فیڈر تھامے حیران سی اسے " دیکھ رہی تھی۔

جوتے کیوں نہیں پہنے ؟فرش ٹھنڈا ہے۔"وہ کوئی بھی جواب دیے بغیر اسکے سینے سے " لگ گئی۔

زرش؟کیاہوا ہے؟کیارو رہی ہو؟"خود سے لگی زرش کو دیکھ وہ پریشان ہو گئی تھی۔"

www.novelsclubb.com

ادھر آو... یہاں بیٹھو... بتاؤ کیا ہوا ہے؟" لاؤنج کی لائٹ آن کر کے اسے لاؤنج میں لا کر" صوفے پر بٹھا کر وہ اسکے ہاتھ تھام کر پوچھ رہی تھی۔ جبکہ وہ خاموشی سے آنسو بہا رہی تھی، اسے اتنا رونے کی عادت نہیں تھی لیکن آج امی بابا کو خواب میں دیکھ کر لگا سارے ضبط ٹوٹ گئے ہیں۔

پرسوں عدالت میں سنوائی ہے اسی لیے پریشان ہو؟ زرش پریشان نہیں ہو، ابو بکر بتا" رہے تھے کہ تمہارا اس کیس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، تم سے بس کچھ سوالات کریں گے سیشنز کے متعلق اور بس! اسی لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا، اگر کسی نے کچھ کہا تو میں نے ابو بکر سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس کی ایسی کی تیسی کر دیں گے!" اسے خود سے لگا کر اسکا سر سہلاتے ہوئے وہ تسلی دے رہی تھی، اسے ایسا محسوس ہوا جیسے امی اسے تسلی دے رہی ہوں، نا جانے کیوں مائرہ سے امی کی خوشبو آتی تھی، وہ اداسی سے مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

کیاواقعی اگر کسی نے مجھے کچھ کہاتوابو بکر بھائی اسکی ایسی کی تیسی کر دیں گے ؟"اپنی مسکراہٹ دباکر آنسو صاف کرتی ہوئی وہ مائرہ کوہانیہ کی ہم عمر لگی تھی۔

ہاں بالکل! اگرابو بکر نے اسکی ایسی تیسی نہ کی توگھر آکر مجھے بتانامیں تمہارے ابو بکر" بھائی کی ایسی تیسی کردوں گی۔"مائرہ کے عزم سے کہنے پر وہ ہنس دی تھی۔اسکی ہنسی کو اپنے کمرے سے نکلتے مستقیم نے سناتھا،اسے حیرت ہوئی اس وقت دونوں بہنیں لاؤنج میں بیٹھیں ایک دوسرے کو کونسے لطیفے سنارہی تھیں؟ وہ ایک نظران کی پشت پر ڈال کر خاموش سے باہر کے دروازے کی جانب بڑھ گیا،اسکے دائیں بازوپر جائے نماز لٹک رہی تھی وہ یقیناًتہجّد کے لیے اٹھاتھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے مسکراکر مائرہ کودیکھاجواپنی بیٹی کافیڈر بھولے اسکادھیان بٹانے کے لیےاِدھر اُدھر کی باتیں کررہی تھی،زرش محبت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ بالکل امی کا عکس تھی، امی اور مائرہ کے انداز ہی نرالے تھے۔

•••••••••••••••••••••••

آج اتوار تھا موسم اچھا تھا اسی لیے سب عصر کے بعد لان میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

توقع کے برعکس امل اور زوہا بھی آج کرسیوں پر بیٹھی چائے پی رہی تھیں۔ کافی عرصے بعد آج سب کے گھر ہونے پر خدیجہ بیگم نے سب کو چائے کے لیے لان میں اکٹھا کیا تھا۔ سب ہلکی پھلکی اِدھر اُدھر کی باتیں کر رہے تھے لیکن سب کے دماغ پر زرش کے کل عدالت میں پیشی تھی، بظاہر نارمل نظر آنے والے اندر سے پریشان تھے ابو بکر نے سب کو بہت تسلی دی تھی لیکن دل پھر بھی پریشان تھا۔ خدیجہ بیگم سب سے زیادہ خاموش تھیں۔ انہوں نے سامنے بیٹھی زرش کو دیکھا جو ہنستے ہوئے موبائل پر کچھ نویرہ کو دکھا رہی

www.novelsclubb.com

تھی۔مائرہ ساتھ ہی بیٹھی ہانیہ کے منہ میں چائے میں بسکٹ ڈپ کر کے ڈال رہی تھی، مستقیم اور زریب ابو بکر کے ساتھ ہی کسی کام سے گئے ہوئے تھے۔

کیاہواخاموش کیوں ہیں اتنا؟"جبرائیل صاحب نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے" خدیجہ بیگم سے سوال کیا۔

"سوچ رہی ہوں لوگ خودکشی کیوں کرتے ہیں؟"

زندگی کے مسائل مجبور کر دیتے ہیں۔"جبرائیل صاحب افسوس سے گہرا سانس لے کر" بولے تھے۔

www.novelsclubb.com

مسائل تو ہر ایک انسان کی زندگی میں ہیں پھر سب خودکشی کیوں نہیں کرتے؟" خدیجہ بیگم کے اگلے سوال پر وہ مسکرائے تھے۔

"جنہیں اللہ پر توکل نہیں ہوتا، جو اپنی زندگی کی خوشحالی اور بدحالی کا ذمے دار خود کو سمجھتے ہیں، بس پھر وہ ایسے قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔" جبرائیل صاحب کی بات زرش سمیت نویرہ اور مائرہ نے بھی سنی تھی۔ تبھی اوہان حدید اور اذلان کو ساتھ لیے انہیں کچھ بتاتا ہوا انکے درمیان آ بیٹھا تھا۔ اسے دیکھتے ہی ہانیہ اسکی طرف لپکی تھی، اسنے مسکراتے ہوئے اسے اپنی گود میں لے لیا اور مائرہ اسکے اور حدید کے لیے چائے لینے اندر چلی گئی۔ امل اور زوہا ایک ساتھ بیٹھیں آہستہ آواز میں بات کر رہی تھیں اذلان چپکے سے امل اور زوہا کے درمیان پیچھے کی جانب کرسی لے کر بیٹھ گیا تھا، تاکہ کچھ خوفیہ خبریں اس تک بھی پہنچیں اور وہ اپنے لیڈر حدید تک پہنچا سکے اور پھر وہ دونوں مل کر امل اور زوہا کے ہر ناکام ہونے والے پلین میں اہم کردار ادا کر سکیں.

پھر بھی جبرائیل صاحب مسلمان کیوں خودکشی کرتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ " خودکشی حرام ہے؟ چلو کافروں کی تو بات ہی الگ ہے وہ تو اللہ پر ایمان ہی نہیں رکھتے لیکن مسلمان...! چاہے انکا ایمان جتنا ہی کمزور ہو وہ کیسے مشکل زندگی پر جہنم کو ترجیح دے دیتے ہیں؟ سب مسلمانوں کو پتہ ہوتا ہے کہ خودکشی کے بعد وہ جہنم میں جائیں گے جب وہ دنیا "کی معمولی مشکلات برداشت نہیں کر پا رہے تو وہ کیسے جہنم برداشت کریں گے؟

آنی جان ابو ٹھیک کہہ رہے ہیں! اگر نفسیاتی بیماریوں کے سبب کی جڑ میں جایا جائے تو" وجہ ہمیشہ اللہ سے دوری ہی نکلتی ہے، اللہ سے دوری انسان کو نہ صرف خود سے بلکہ معاشرے سے بھی دور کر دیتی ہے۔ یہ ہی دوری اسے نفسیاتی مریض بنا دیتی ہے۔ اللہ سے اور اپنے ایمان سے دوری لوگوں کو اس حد تک مجبور کر دیتی ہے کہ وہ اپنی جانیں خود ہلاک کر لیں! لوگ سمجھتے ہیں کہ دین صرف آخرت سنوارنے کے لیے ہے بس اور زندگی کی کامیابی اور رشتوں میں مضبوطی کا اس سے کوئی تعلق نہیں جب کہ ایسا نہیں ہے، ہم جانتے ہی نہیں ہیں کہ اسلام ہمیں مینٹلی، اسپرچولی اور سائیکالوجیکلی پروٹیکٹ

www.novelsclubb.com

کرتا ہے،اگرسائیکالوجیکلی دیکھا جائے تو تقریباً 10 فیصد ڈپریشن کے مریض خودکشی "کرتے ہیں لیکن خودکشی کی اصل وجہ ذہنی دباؤاور ڈپریشن ہی نکلتا ہے۔

جو اللہ کے قریب نہیں ہوتے انکا ڈپریشن تو سمجھ آتا ہے لیکن جو اللہ کے قریب ہوتے" ہیں انہیں کیوں ڈپریشن ہوجاتا ہے؟"امل نے مداخلت کی جو کئی دنوں سے زرش کو جائے نماز پر بیٹھا روتے دیکھتی تھی اسے معلوم تھا زرش ڈپریشن یا پھر شاید دکھ کا شکار تھی۔ اسکے سوال پر زرش مسکرائی تھی۔باہر سے گاڑی کا ہارن سنائی دیا تو اذلان بھاگتا ہوا گیٹ کی جانب بھاگا تھا، تبھی زوہا نے پلٹ کر کچھ حیرت سے پیچھے پڑی اذلان کی کرسی دیکھی تھی.

وہ یقیناً انکی جاسوسی کے لیے وہاں بیٹھا تھا."اذلان کو گھورتے ہوئے اس نے سوچا تھا".

کیونکہ وہ بھی انسان ہوتے ہیں اور ہر انسان کے پاس فیلنگز ہوتی ہیں،وہ اپنی زندگی میں" رونما ہونے والے اچھے اور برے مراحل کو محسوس کرکے خوش اور دکھی ہوتے ہیں،

کیونکہ ہمیں ہمارا برین کنڑول کر رہا ہوتا ہے ہم اسے کنڑول نہیں کر سکتے، جب ہم دکھی ہوتے ہیں، ڈِس اپوائنٹمنٹ کا شکار ہوتے ہیں تب ہم اپنے دماغ کو خوشی والے ہارمونز جنریٹ کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔اسی لیے اللہ کا قرب رکھنے والوں کا ڈپریشن میں جانا ابنارمل نہیں ہے۔"زرش نے نرمی سے اسے سمجھایا تھا۔

اگر ڈپریشن میں سب جاتے ہیں اور خودکشی کی اصل وجہ ڈپریشن ہے تو پھر خودکشی کی" وجہ اللہ سے دوری کیسے ہوئی؟"زرش نے چونک کر دیکھا، سوال کرنے والا مستقیم تھا، جو اذلان کی خالی کرسی اٹھا کر جبرائیل صاحب کی کرسی کے ساتھ رکھ کر اس پر بیٹھتا ہوا سنجیدہ نظر آرہا تھا۔اسی کے پیچھے ہی زریب اور ابو بکر بھی وہیں آکر بیٹھ گئے تھے، انکے لیے امل اور زوہا نے اپنی کرسیاں خالی کر دی تھیں۔

www.novelsclubb.com

اللہ سے اور اللہ کی کتاب سے دوری انسان میں خود اعتمادی پیدا نہیں ہونے دیتی،" خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے لوگ خود کو حقیر سمجھتے ہیں اور اپنی شخصیت کو لے کر احساسِ

کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں، اسکے بعد جب انکے آس پاس کے لوگ انہیں سراہنے کی بجائے انکی ناکامیوں کو نمایاں کرتے ہیں تو انہیں اپنا وجود بے معنی لگنے لگ جاتا ہے ایسے میں جب زندگی کے مسائل ان کے سامنے آتے ہیں تو وہ انکا سامنا کرنے کی بجائے خود کو ختم کرنا آسان سمجھتے ہیں۔" مستقیم کو یاد آیا تھا وہ کبھی بھی اپنی کارکردگی کو لے کر احساسِ کمتری کا شکار نہیں ہوا تھا، وہ بچپن میں اپنے دوستوں کے اور اپنے فائینینشیئل سیٹینڈرڈ کے فرق پر اور اب اپنوں کے دور ہونے پر احساسِ کمتری کا شکار ہوا تھا۔

ہمم! نوشابہ کی رپورٹس کے مطابق اسکے ڈپریشن کی وجہ بھی احساسِ کمتری تھی۔"""
ابوبکر نے مداخلت کی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا یہ اسکی پہلی اٹیمٹ تھی خودکشی کی؟"سوال جبرائیل صاحب کی جانب سے آیا تھا۔"

نہیں یہ پانچویں اٹیمٹ تھی۔ پہلی بار اس نے خودکشی آٹھ سال کی عمر میں کی تھی۔"""

ابوبکر، مستقیم اور اوہان کو چھوڑ کر تقریباً سب کو ہی دھچکا لگا تھا۔

اتنی چھوٹی عمر میں؟ کیوں؟"نویرہ نے حیرت سے پوچھا۔"

تب وہ کلاس میں پہلی پوزیشن نہیں لے پائی تھی۔"زرش سر ہلا کر بولی تھی،ان تینوں" کے علاوہ سب کے لیے یہ تفصیلات نئی تھیں۔

اتنی چھوٹی بچی خودکشی کیسے کرسکتی ہے؟ کیا اسے اس عمر سے ڈپریشن تھا؟"جبرائیل" صاحب نے حیرت سے سوال کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

پیرنٹس کی طرف سے دیا گیا ذہنی دباؤ!"ابوبکر بولا تھا۔"

اللہ نے اس بچی کو کتنی بار خودکشی سے بچایا لیکن اس نے اپنا اختتام حرام پر ہی کیا، اور تو اور جاتے جاتے ہماری بچی پر الزام بھی لگا گئی۔" خدیجہ بیگم افسوس اور غصے سے بولی تھیں۔

لیکن اس نے زرش خالہ پر ہی الزام کیوں لگایا؟" جہاں کسی دوسرے نے زوہا کے الجھن بھرے سوال پر غور نہیں کیا وہیں مستقیم اسکے سوال پر چونک گیا تھا۔

کیا پتہ اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا، مغرب کی آذان ہونے والی ہے، چلو سب لڑکے میرے ساتھ مسجد اور زوہا امل آپ بھی سب کے ساتھ وضو کر کے نماز پڑھو۔" کرسی سے اٹھتے ہوئے جبرائیل صاحب نے خاص تاکید ان دونوں کو کی تھی کیونکہ وہ دونوں ہی نماز میں ڈنڈی مار جاتی تھیں۔

ابو ہم روز پڑھتے ہیں اور ساری نمازیں پڑھتے ہیں، چاہے تو پوچھ لیں ملکہ سے۔"امل فخر" سے بولی تھی۔

ساری نمازوں میں کیا عشاء اور فجر کی نمازیں نہیں آتیں؟ رات دونوں عشاء پڑھے بغیر" ہی سو گئی تھیں۔اور آج فجر بھی نہیں پڑھی." جبرائیل صاحب کے ساتھ چلتی ہوئی امل کے سر پر چپت لگاتے ہوئے زرش بولی تھی۔

دیکھا مجھے پہلے ہی پتہ تھا یہ دونوں نمازیں پوری نہیں"

www.novelsclubb.com

پڑھتیں، اب سے میں نے روز پوچھا کرنا ہے مسجد سے گھر آکر نماز کا۔" جبرائیل صاحب کی تنبیہہ پر امل نے منہ بنایا، اب وہ چھوٹی بچی تھوڑی تھی جو نماز کی حاضری لگوائے گی۔

ابو ساری پڑھتے ہیں بس کبھی کبھی کوئی چھوٹ جاتی ہے اور رات کو تو اُف ہم اتنا تھکے "
"ہوئے تھے کہ لیٹتے ہی نیند آگئی۔

کیوں رات ایسا کیا کیا تھا؟"آوازیں دور ہو رہی تھیں۔"

مستقیم نے گہرا سانس لیا۔سب کے اٹھ جانے پر وہ بھی اٹھ گیا تھا۔

بھائی آپ مجھے واپسی پر زرش کی کلائنٹ کی ڈیٹیلز دوبارہ دکھایئے گا۔"گیٹ سے ابو بکر "
کے ساتھ نکلتے ہوئے مستقیم بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

••••••••••••••••••••

امل اور زوہا سو چکی تھیں جبکہ وہ کل کے لیے استری سٹینڈ کے سامنے کھڑی کپڑے استری کر رہی تھی۔ ساتھ ہی ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے موبائل پر کوئی پوڈکاسٹ ہلکی آواز میں چل رہا تھا، اسے کام کرتے وقت پوڈکاسٹ سننے کی عادت تھی۔

زرش؟" دروازہ ناک کر کے اوہان نے اندر جھانکا تھا۔"

ابھی تک جاگ رہی ہو؟" گیارہ بجاتی گھڑی کو دیکھ کر اس نے سوال کیا۔"

ہاں بس کل کے لیے کپڑے استری کر رہی تھی، کوئی کام تھا؟" وڈیو پاز کر کے شرٹ کو" ہینگر میں ڈالتے ہوئے اس نے پوچھا۔

"ہاں! ابو بکر بھائی بلا رہے ہیں، کیس سے ریلیٹڈ بات کرنی ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس وقت ؟"اسکی حیرانی پر اس نے سر ہلا دیا اور وہ دونوں اکٹھے کمرے سے باہر نکل" آئے۔

سٹڈی میں ہیں !"نیچے آ کر وہ سٹڈی روم کی جانب بڑھ گئے،ابو بکر کے کیسسز کی تمام" فائلز وہیں موجود ہوتی تھیں،وہ کام بھی وہیں بیٹھ کر کرتا تھا۔

نیچے اندھیرا اور خاموشی تھی تقریباً سب ہی سو چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

اوہاں کے پیچھے وہ کمرے میں داخل ہوئی تو پہلی نظر کمرے میں ٹہلتے مستقیم پر گئی،ابو بکر میز پر کاغزوں کے پلندے پر سر جھکائے اپنی داڑھی مسلتے ہوئے گہری سوچ میں تھا۔

"کیاہوا ابو بکر بھائی؟"

آؤ بیٹھو! زرش۔"زرش کو اپنے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا، زرش اور اوہان ایک ساتھ صوفے پر بیٹھ گئے۔ ابو بکر اسکے سامنے والے صوفے پر فائلز اٹھا کر آبیٹھا، جبکہ مستقیم سینے پر ہاتھ باندھے دائیں جانب پڑے سٹڈی ٹیبل سے ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا تھا۔

زرش ریکارڈ کے مطابق یہ نوشابہ کی پانچویں سوسائیڈ اٹیمٹ تھی، مگر یہ کامیاب" ہوئی۔"ایک کاغذ سامنے کرتے ہوئے ابو بکر نے کہا تو زرش نے سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

اور پہلی چار کوششیں اس نے تمہارے پاس سیشنز سے پہلے کی تھیں۔"ابو بکر نے اگلی" بات دہرائی تھی۔

آخری ناکام کوشش اس نے تمہارے پاس پہلے سیشن سے ایک دن پہلے کی تھی۔"""

زرش نے سر ہلا دیا۔

لیکن سوال یہ ہے کہ اس کی چار سوسائیڈ اٹیمٹس ناکام کیوں ہوئیں؟"زرش نے" کندھے اچکائے تھے۔

اسکی پہلی سوسائیڈ اٹیمٹس سے ہمارا کیا تعلق؟"سوال اوہان کی جانب سے تھا۔"

تعلق ہے اوہان! اسکی خودکشی پچھلی اٹیمٹس سے جڑی ہوئی ہے یقیناً، اور ایک یا دو" اٹیمٹس تو ناکام ہو سکتی ہیں لیکن چار چار اٹیمٹس کا ناکام ہونا عجیب ہے۔"میز کی ٹیک چھوڑ کر سیدھا ہوتا مستقیم بولا تھا، زرش نے اسکی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

زرش آپ تو اسکی کانسلر تھیں، آپ کو تو اندازہ ہوگا کہ اسکی پہلی چاروں خودکشی کی" "اٹیمٹس کی کیا وجہ تھی؟

ڈپریشن! وہ شدید ڈپریشن اور انزائٹی کا شکار تھی۔" سامنے والے صوفے پر ابو بکر کے" ساتھ بیٹھتے مستقیم کو دیکھ کر وہ بولی تھی۔

"کس چیز کا ڈپریشن؟"

اسکے ڈپریشن کی ایک وجہ نہیں تھی، جب وہ پانچویں کلاس میں تھی تب اسکے پیرنٹس کا" ڈائیوا‌س ہو گیا تھا، وہ اور اسکا بڑا بھائی اپنی والدہ کے ساتھ مارگلہ کی پہاڑی پر چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں اور والد ڈائیورس کے بعد باہر کسی دوسرے ملک چلے گئے اور وہیں شادی کرلی۔ وہ اپنے باپ کے ساتھ بہت اٹیچ تھی اسی لیے بچپن سے ہی انکی جدائی اسکا ڈپریشن بن گئی تھی۔ اسکے علاؤہ وہ باہر پڑھنا چاہتی تھی اسکی والدہ نے اجازت نہیں دی

www.novelsclubb.com

اس چیز کا ڈپریشن، احساسِ کمتری اور محرومی کا ڈپریشن بھی تھا کہ اسکی والدہ کے لیے اسکا بھائی اس سے زیادہ اہم تھا۔اسے جب بھی شدید ڈپریشن ہوتا وہ خودکشی کی کوشش کرتی۔" مستقیم بغور اسے دیکھ رہا تھا، وہ خود بھی الجھی ہوئی سی لگ رہی تھی جیسے خود اس معلومات پر مطمئن نہ ہو۔

"ابوبکر بھائی بتا رہے تھے اس کے آپ نے دو سیشنز لیے وہ بھی نا مکمل کیونکہ وہ سیشنز کے لیے تیار نہیں تھی، بلکہ اسکی والدہ زبردستی اسے سیشنز کے لیے لاتی تھیں اور وہ کوئی نہ کوئی ہنگامہ کر کے وہاں سے چلی جاتی، پھر آپ کو یہ انفارمیشن کیسے ملی؟" مستقیم کے غیر متوقع سوال پر وہ چونکی تھی۔

www.novelsclubb.com

سوال یہ ہے کہ آپ اصل بات کیوں چھپا رہی ہیں؟" مستقیم کے بھنویں اٹھا کر سوال" کرنے پر زرش کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔

کیامطلب ہے اس بات کا؟"ابو بکر نے مستقیم کو گھور کر سوال کیا۔"

"اس لڑکی کی والدہ نے پولیس کو جو ڈیٹیلز بتائی ہیں وہ ایگزیکٹلی یہی ہیں، کہ وہ اپنے والد کے چھوڑ جانے کے بعد ڈپریشن کا شکار ہو گئی اسی لیے سوسائیڈا ٹیمٹس کرتی رہی، تو سوال یہ ہے کہ اس نے آخری کوشش سے پہلے آپ پر الزام کیوں لگایا؟"وہ بنا پلک جھپکائے مستقیم کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی، اسکی آنکھیں برف سی ٹھنڈی تھیں۔

"اصل بات آپ چھپا رہی ہیں، کیونکہ آپ اپنے کلائنٹ کی کانفیڈنشیلٹی ایکسپوز نہیں کرنا چاہتیں؟اسی لیے آپ سوچ سوچ کر بول رہی ہیں کہ کیا بتانا ہے اور کیا چھپانا ہے۔"آگے کو جھک کر اس نے پر سکون انداز میں بات مکمل کی، اسکی دھیمی سی مسکراہٹ زرش کو باوٗر کروانے کے لیے کافی تھی کہ چہرے پڑھنا صرف ماہرِ نفسیات ہی نہیں جانتے۔اوہاں اور ابو بکر نے چونک کر دیکھا تھا، زرش کی خاموشی اس بات کا اقرار تھی کی کہ وہ واقعی کچھ چھپا رہی تھی۔

میں کچھ نہیں چھپا رہی !"ایک ایک لفظ وہ چبا چبا کر بولی تھی۔"

تو پھر مجھے بس اتنا بتا دیں کہ اسکی پہلی کوششیں کیوں ناکام ہوئیں ؟"صوفے پر پیچھے ٹیک" لگا کر ریلیکس ہو کر بیٹھتے ہوئے زرش کا ناراض ناراض سا چہرہ دیکھتے ہوئے سوال دہرایا۔

کم تھا۔"اسکی آواز بلند (suicidal impulse) کیونکہ اسکا سوسائیڈل امپلز" ہوئی۔

www.novelsclubb.com

مطلب ؟"اوہان نے سوال کیا۔"

"خودکشی کی کوشش کرنے والے دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں ایک وہ جو واقعی اپنی زندگی ختم کرنا چاہتے ہیں اور دوسرے وہ جو اپنے آس پاس کے لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے ایسی کوششیں کرتے ہیں۔ اور نوشابہ دوسری قسم میں ہی شامل تھی وہ جس شخص کی توجہ چاہتی تھی اسے خودکشی سے پہلے ضرور ڈسٹریس سگنلز (distress signals) بھیج دیتی تھی اسی لیے اسکی پہلی تمام کوششیں ناکام ہوگئی تھیں۔" وہ دھیمی آواز میں بتا رہی تھی۔

پھر یہ کوشش کیوں کامیاب ہوگئی؟" ابوبکر نے حیرت سے پوچھا تھا۔"

دو وجوہات ہو سکتی ہیں یا تو اسکی سوسائیڈ امپلز اتنی بڑھ گئی کہ اس میں جینے کی خواہش باقی" نہیں رہی یا پھر اس نے جس شخص کو ڈسٹریس سگنلز بھیجے اس نے اسے بچایا ہی نہیں!"

ابوبکر نے تیزی سے کاغذ پلٹے اور مطلوبہ کاغذ سامنے کیا۔

ریکارڈ کے مطابق اسکی پچھلی چاروں کوششوں میں اسے بچانے والی اسکی ماں تھی" مطلب وہ یہ سگنلز اپنی ماں کو بھیجتی تھی تاکہ وہ اسکی جانب متوجہ بھی ہو جائے اور اسے بچا بھی لیا جائے۔"ابوبکر کی بات پر زرش نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

پھر تو مطلب اس نے اس بار بھی اپنی ماں کو سگنلز بھیجے، لیکن یہ کام تو وہ وہیں مری بھی" .کر سکتی تھی پھر یہاں کیوں؟"اوہان الجھا سا بول رہا تھا

یا پھر ہو سکتا ہے اس بار اس نے خودکشی اٹینشن سیکنگ کے لیے نہیں بلکہ واقعی اپنی جان" ختم کرنے کے لیے کی۔ تبھی اس نے خودکشی کی کوشش گھر کرنے کی بجائے گھر سے اتنا دور ہسپتال میں کی۔"ابوبکر سوچتا ہوا بولا تھا زرش نے اثبات میں سر ہلایا۔

لیکن مجھے ایسا نہیں لگتا، وہ اس بار بھی چاہتی تھی کہ اسے بچا لیا جائے تبھی تو ہسپتال کی" چھت سے کودی، لیکن شاید اس بار اسکی قسمت نے ساتھ نہیں دیا." مستقیم نے گہری سانس اندر کھینچی۔

زرش آپکو کیا لگتا ہے؟" ابو بکر نے دونوں کو نظر انداز کر کے زرش سے سوال کیا۔"

اس میں مرنے کی خواہش نہیں تھی، مجھے لگتا ہے یہ کوشش بھی اس نے توجہ کھینچنے کے" لیے ہی کی ہے۔" ابو بکر کچھ لمحے خاموشی سے اسے دیکھتا رہا.

www.novelsclubb.com

تو یہ بات آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی؟" ابو بکر نے اچھنبے سے سوال کیا۔"

کیونکہ میں اس بات پر شیور نہیں ہوں۔میں نے اسکے صرف دو سیشنز لیے وہ بھی" زبردستی،اوران سیشنز کو بھی چار ماہ گزر گئے۔میں اس کے بارے میں صرف اتنا ہی جانتی ہوں۔"

پولیس کی معلومات کے مطابق وہ خودکشی والے روز ہی لاہور آئی تھی اس سے پہلے اپنے" گھر تھی۔یہ سوال پریشان کن ہے کہ چار ماہ بعد وہ ایک دم آئی اپنی کانسلر پر الزام لگا کر ہسپتال کی چھت سے کود گئی۔"ابوبکر گہرا سانس لے کر بولا۔

"وہ مرنے کے بعد زرش کو کیوں پھنسانا چاہتی تھی؟"

www.novelsclubb.com

زرش کی کوئی دشمنی تو تھی نہیں اس سے،شاید کوئی مس اِنڈرسٹینڈنگ ہو؟"اوہان" سوچ کر بولا تھا۔

لیکن ان سب باتوں کا کیا تعلق ؟ کیس عام سا ہے کہ کلائنٹ ڈپریشن کا شکار تھی، کلائنٹ" کی والدہ کے زبردستی کلائنٹ کو کانسلنگ کے لیے مجبور کرنے پر وہ نہ صرف اپنی والدہ بلکہ اپنی کانسلر سے بھی بدزن ہو گئی اور خودکشی سے پہلے جزبات میں آکر کانسلر پر الزام لگادیا، دیٹس اٹ! پھر ہم یہ سب کیوں ڈس کس کر رہے ہیں ابو بکر بھائی ؟"زرش چڑسی گئی تھی۔

کیا واقعہ اس کہانی پر آپکا دل مطمئن ہے ؟" مستقیم نے سنجیدگی سے پوچھا-زرش کو مستقیم" کی موجودگی سے چڑ ہوئی وہ ہر چیز سلجھانے کی بجائے الجھا رہا تھا۔

زرش کیس عام ہو کر بھی عام نہیں ہے، کیونکہ اب تم پر الزام صرف کلائنٹ کی جانب" سے نہیں بلکہ اسکی والدہ کی جانب سے بھی ہے، آدھا گھنٹہ پہلے اسکی والدہ نے تمہارے خلاف وڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر اپلوڈ کی ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انہیں سپورٹ کریں تاکہ وہ اپنی بیٹی کو انصاف دلوا سکیں۔"ابو بکر گہرا سانس لے کر بولا تھا۔

واٹ؟"زرش کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔"

ہم سے غلطی ہو گئی جو میں نے اس کیس کو اتنا عام سمجھ لیا اور دوسرے پہلو پر غور ہی نہیں کیا، ہم لوگ فیکٹس کے پیچھے بھاگتے رہے، اس چیز پر ہم نے توجہ ہی نہیں دی کہ اسکی والدہ میڈیا کے سامنے اپنی بیٹی کو انصاف دلوانے نہیں بلکہ تمہیں پھنسانے کے لیے آرہی ہے۔"زرش گم سم ابو بکر کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

زرش اسی لیے میں کہہ رہا ہوں، اگر کچھ ایسا ہے جو آپ نے نہیں بتایا تو بتا دیں، اس" کریٹیکل کنڈیشن میں آپکا کچھ بھی چھپانا بد ترین نتیجے سامنے لا سکتا ہے۔"زرش نے خوفزدہ آنکھوں سے مستقیم کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اس کیس کو شروع سے دیکھتے ہیں، کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے ہیں شاید کوئی سرا ہاتھ لگ جائے اور زرش بیٹے یہ آپکے مکمل تعاون کے بغیر نہیں ہو گا۔" ابو بکر کی بات پر زرش کے دل پر ایک گھونسہ پڑا تھا، ایک لمحے میں اسکا سکون تباہ ہو گیا تھا۔ اب اسے کوئی غلط فہمی نہیں بلکہ خود پر لگا الزام ہٹانا تھا۔

....

وہ میز پر کتابوں کا ڈھیر کھولے بیٹھی تھی۔ ایک کتاب کے بعد دوسری کتاب کھولتی پھر اسکی بھی چند سطریں پڑھ کر ہاتھ تیسری کتاب کی جانب بڑھا دیتی۔

www.novelsclubb.com

اسکی نظر ایک صفحے کے عین اوپر اسکے اپنے ہاتھ سے لکھی پرانی تحریر پر رکی تھی۔

خودکشی کا عمل آرٹ کے شاہکار کی طرح خاموشی سے دل میں پیدا ہوتا ہے جس سے" خودکشی کرنے والا خود بھی غافل رہتا ہے۔اچانک ایک شام ٹریگر کھینچتا ہے..."وہ ابو بکر بھائی اور مستقیم چھت پر لاؤنج میں چھوٹے چکور میز کے گرد نیچے زمین پر پڑے کشنز پر بیٹھے ہوئے تھے۔

اسکی رپورٹ کے مطابق وہ انفیریئر کمپلیکس کا شکار تھی۔اور ایسے لوگوں کی زندگی میں" انکے پسندیدہ قریبی لوگوں کے رویوں کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔خودکشی والے دن کچھ ایسا ضرور ہوا ہوگا جسکی بنیاد پر وہ خودکشی پر مجبور ہو گئی۔جیسے رپورٹس کے مطابق اسکی والدہ کا رویہ اسکے لیے بہت اہم تھا تو ہو سکتا ہے اس دن کچھ ایسا ہوا ہو جس نے اسے گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔اور اسے لگا اسکی دنیا اندھیروں میں ڈوب گئی۔ہو سکتا ہے اسکے یہاں آنے سے پہلے اپنی والدہ سے لڑائی ہوئی ہو؟"فائل کھولے ہوئے مستقیم پر سوچ انداز میں بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

نہیں! وہ وہاں بہت خوش آئی تھی۔اور اپنی سائیکالوجسٹ سے ملنے آئی تھی۔اسکے "
موبائل کی ریکارڈنگ کے مطابق اس نے یہاں آکر اپنے والدہ سے بات کی تو بہت خوش
تھی۔"ابوبکر کی بات پر وہ پھر سوچ میں پڑ گیا۔گھڑی رات کے دو بجا رہی تھی۔

"تواس نے اپنی والدہ کے علاوہ کسی سے بات نہیں کی فون پر؟ "

"نہیں!"

فون پر بات بھی نہیں کی، کسی سے ملی بھی نہیں اور خوش بھی تھی تو ایک دم سے خودکشی"
کا مطلب؟" مستقیم الجھ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہی تو سمجھ نہیں آیا؟"ابوبکر گہرا سانس لے کر بولا۔"

لیکن وہ اپنی سائیکالوجسٹ سے ملنے کیوں آئی جب اسکی کوئی اپوائنٹمنٹ ہی نہیں تھی؟""

مستقیم ایک دم چونکا۔

"میں بھی اس بات پر حیران ہوں۔اسکی والدہ یہ کیوں کہہ رہی ہیں کہ وہ مجھ سے ملنے آئی

جبکہ مجھے اس بات کی خبر تک نہیں۔"زرش بولی تھی۔

"فون کی ڈیٹیلیز کے مطابق بھی وہ سائیکالوجسٹ سے ملنے کا ذکر کر رہی تھی۔"

"انویسٹیگیشن کے مطابق وہ ائیر پورٹ سے سیدھا ہسپتال آئی تھی۔یعنی اسکی اس دن کسی

سے ملاقات نہیں ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

.کچھ تو ہے جو ہم مس کر رہے ہیں۔" مستقیم سر تھامے بولا تھا"

اگر اسکی خودکشی کی کوئی وجہ نہیں تو یہ قتل ہو گا..." مستقیم کی بات پر زرش کے چہرے کا"
.رنگ بدلا تھا

لیکن اسکی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی تو..." زرش وہاں سے اٹھی اور سیدھا کمرے کی"
.طرف بڑھ گئی، بات کرتا ابو بکر رک گیا

.اس نے ایک پلاسٹک بیگ لا کر انکے سامنے میز پر رکھا جس میں ایک کالا پتھر چمک رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ اس شام ہسپتال کی چھت پر اکیلی نہیں تھی۔" گہرا سانس لے کر زرش بولی۔ اب اسکے"
.چہرے پر کوئی جھجھک نہیں تھی، اب کی بار مستقیم مسکرایا تو وہ یہ چھپا رہی تھی

••••••••••••••••••••••••••••

آج عدالت میں کیس کی سنوائی تھی وہ صبح سے ہی ابو بکر کے ساتھ عدالت آیا ہوا تھا۔ فون کان پر لگائے وہ اسسٹنٹ کمشنر سے بات کر رہا تھا، کراچی اسکے آفس کے باہر کچھ لوگوں نے ہڑتال کی ہوئی تھی وجہ یہ کہ انکے ڈویژن کا کوئی سرکاری ملازم ہارٹ اٹیک سے وفات پا گیا تھا لیکن اسکے لواحقین کا دعویٰ تھا کہ اسے قبضہ مافیہ کے لوگوں نے قتل کیا، پولیس ہارٹ اٹیک پر پرچہ کاٹنے کو تیار نہ تھی اسی لیے اس کے لواحقین نے انصاف کے لیے اس کے آفس کے باہر احتجاج کیا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

عادل کو فون کر وہ معاملہ سنبھال لے گا۔" فون پر بات کرتے ہوئے اسکی نظر اندر" آتے حسن آفندی پر پڑی تو ماتھے پر بلوں کا جال بچھا تھا۔ اسکے فون بند کرنے تک وہ اس کے قریب آ گئے تھے۔

آپ کے یہاں آنے کی وجہ؟"موبائل جیب میں ڈالتے ہوئے اس نے تنے ہوئے" تاثرات سے سوال کیا۔

زرش کا تایا ہوں، آپکی موجودگی سے زیادہ اس وقت یہاں میری موجودگی اہم ہے،" کیونکہ میرا ان سب سے خون کا رشتہ ہے اور خون گاڑھا ہوتا ہے۔" مستقیم کے ماتھے کے بلوں میں اضافہ ہوا تھا۔

کیسے انسان ہیں آپ؟ دو دفعہ ہمارے گھر کو توڑ کر اور اپنے خونی رشتے داروں کو انکے گھر" سے ہی بے گھر کر کے سکون نہیں ملا جواب انکا تماشہ دیکھنے آ گئے؟" مستقیم کے غصے سے کہنے پر وہ دھیما سا مسکرائے تھے۔

مستقیم جبرائیل اس وقت میں تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتا اس لیے نہیں کہ میں" غلط تھا یا میرے پاس کوئی جواب نہئں بلکہ اس لیے کہ میرے پاس اپنی بے گناہی کا ثبوت نہیں ہے بالکل ویسے ہی جیسے سات سال پہلے تمہارے پاس اپنی بے گناہی کا ثبوت نہیں تھا اور تمہیں پیسے اور تعلقات کی بنیاد پر جیل کی تاریکی سے بیل دلوائی گئی تھی۔" حسن آفندی سنجیدگی سے بولا تو مستقیم نے اپنی مٹھیاں بھینچی تھیں۔

تایا جان!" زرش کی آواز پر وہ. پلٹے تھے وہ اوہان اور جبرائیل صاحب کے ساتھ انکی ہی" طرف آرہی تھی۔

آپ اسلام آباد سے میرے لیے آئے ہیں؟" اسکی آنکھوں میں ایک مان تھا، باپ کے" بہن بھائیوں سے جتنے بھی اختلافات کیوں نہ رہے ہوں لیکن اللہ نے ان کے لیے دل میں الگ محبت رکھی ہوتی ہے جو انکی تمام ترزیادتیوں کے باوجود بھی ختم نہیں ہوتی۔ انہوں نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلا کر شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا تھا، اوہان انکے پاس رکا

نہیں تھا بلکہ خاموشی سے آگے نکل گیا تھا، حسن آفندی نے اداسی سے اوہان کی پشت کو دیکھا، اوہان انکے خاندان کا سب سے زیادہ لاڈلہ اور تمیز دار بچہ تھا جواب انکی شکل تک دیکھنے کو تیار نہیں تھا۔ کیا اپنے سے جڑے رشتوں کے عیب انکے گناہ چھپا لینا انکی اتنی بڑی غلطی تھی کہ اب ان کے ہاتھوں میں کھیلے بچے انکی شکل دیکھنے کے لیے تیار نہیں تھے؟

••••••••••••••••••••••••••••••

وہ سب عدالت کمرے سے باہر نکل رہے تھے۔ توقع کے عین مطابق زرش پر لگائے گئے الزام کو کوئی اہمیت نہیں دی گئی تھی۔ اس نے نوشابہ کی دوسری اور آخری کانسلنگ چار ماہ پہلے کی تھی اور نوشابہ کی سائیکالوجیکل ہسٹری اور ثبوتوں کے مطابق اسکی خودکشی کو عام خودکشی قرار دیا گیا تھا۔

سب کے چہروں پر اطمینان بھری مسکراہٹ تھی جبکہ زرش کی نظریں آنسو بہاتی نوشابہ کی ماں پر تھیں۔ وہ آہستہ آہستہ زرش کے قریب چلی آئی۔

"دنیا کی عدالت میں تو تم انجام سے بچ گئی لیکن اللہ کی عدالت سے کیسے بچو گی؟ تم نے میری بیٹی کو برباد کر دیا ہے۔" زرش کی جانب لپک کر اسکو دونوں بازوؤں سے تھام کر جھنجھوڑ کر روتے ہوئے وہ سوال کر رہی تھی۔

"یہ کیا پاگل پن ہے چھوڑیں بچی کو۔" جبرائیل صاحب زرش کو الگ کرتے ہوئے برہمی سے بولے۔

www.novelsclubb.com

"میں اس لڑکی کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔ اس نے مجھ سے میری بیٹی چھین لی، اللہ اس سے اسکی ماں چھین لے۔" وہ عورت جبرائیل صاحب پر چنگھاڑی تھی۔

امی چلیں، آپکی بیٹی نے کم تماشہ بنایا ہے جو باقی کسر آپ پوری کر رہی ہیں؟" ایک " نوجوان انہیں ٹوکتا ہوا بولا تھا وہ یقیناً نوشابہ کا بڑا بھائی تھا۔ زرش نے ارد گرد جمع ہوئے لوگوں کو دیکھا تو آنکھوں میں آنسو آ گئے، وہ اپنی بے گناہی ثابت ہونے پر خوش نہیں تھی، کچھ تھا جو اسکے دل پر گھونسے کی طرح برس رہا تھا۔

چلو زرش!" اوہان اسے کندھے سے تھام کر آگے کو بڑھا تھا تبھی اسکی نظر مجمعے سے نکلتے " ایک شخص کی پشت پر گئی تو وہ چونکی۔ بلیک جینز اور بلیک ہڈ!

چلو زرش! رک کیوں گئی؟" اوہان کے سوال پر زرش نے بے تاثر چہرے سے اسکی " جانب دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

نوشابہ نے خودکشی نہیں کی!" زرش کو اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی سنائی دی تھی، " اسکی بات پر پیچھے چلتا مستقیم بھی رکا تھا۔

زرش؟ یہ وقت.."اوہان نے اسے ٹوکنا چاہا۔"

اسکا قتل ہوا ہے!"اوہان کے چہرے کا رنگ اڑا تھا۔"

"...اس بات کا یہاں کوئی مطلب نہیں"

.اسکا قتل ہوا ہے."خوف سے مجمے کی جانب دیکھتی وہ بڑبڑائی تھی"

www.novelsclubb.com

(جاری ہے)